وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

گر نقشِ قدم تیرے مشعل نہ بنے ہوتے!
راہرو بھی لٹا ہوتا، راہبر بھی لٹا ہوتا

www.KitaboSunnat.com

سرورِ دو عالم کا پیغامِ آخریں

محمد صادق سیالکوٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بغیر اجازت مصنف کوئی صاحب طبع نہ کریں

وَمَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ رکوع ۴ پارہ ۲۸

اور جو دے تم کو رسولؐ پس وہ لے لو!

(رحمتِ عالمؐ)

وہ آئے باغ ہستی میں بہارِ جاں فزا ہو کر
اندھیروں میں بڑے شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ ہو کر

سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغامِ آخریں

اس رسالہ میں جناب صفوتِ دمیاں، سرورِ رسولاں، ختم نبیاں، رحمتِ عالمیاں صلی اللہ علیہ وسلم کے حجۃ الوداع کے آخری ارشادات اور وفاتِ پاک کے دعائی کلمات کے موتی بکھرے ہوئے ہیں

تالیف:

حکیم مولانا محمد صادق صاحب سیالکوٹی

ناشر نعمانی کتب خانہ ۔ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

گوجرانوالہ میں ملنے کا پتہ ۔ مکتبہ نعمانیہ ۔ اردو بازار گوجرانوالہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ!

کیا ہے تُو نے متاعِ غرور کا سودا
فریبِ سُود و زیاں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

یہ مال و دولتِ دنیا یہ رشتہ و پیوند
بُتانِ وہم و گماں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

یہ نغمہ فصلِ گل و لالہ کا نہیں پابند
بہار ہو کہ خزاں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

(اقبالؔ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	فہرست	۳
۲	تا ابد یہ شمع یونہی جلتی رہے گی	۹
۳	قیامت کب؟ — ایک بصیرت افروز خطبہ!	۱۱
۴	رسول خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ایک خواب!	۱۳
۵	حجۃ الوداع کے کہکشاں گیر خطبات	۲۳
۶	قوم، رنگ، نسل اور وطن کی تفریق مٹا دی	۲۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۷	اسلامی برادری نود کے منبروں پر	۲۷
۸	نسب بدلنے کی ممانعت	۲۹
۹	وادیٔ خیف میں خطبۂ رحمت للعالمین سے	۳۰
۱۰	اہل حدیث کا مرتبہ	۳۲
۱۱	عورتوں سے نیکی کرنے پر خطبہ	۳۴
۱۲	عورت پاؤں کی جوتی ہے ؟	۳۶
۱۳	اہل بدعت حشر میں آبِ کوثر سے محروم رہیں گے ۔ نہ ان کو شفاعت سرور رسولاںؐ نصیب ہوگی ۔۔۔!	۳۷
۱۴	بدعتوں سے حذر کریں	۳۸
۱۵	اہل بدعت کا کوئی عمل قبول نہیں ہوتا !	۳۹
۱۶	بدعتوں کے نزدیک نہ ہوں کہ یہ دوزخ کی آگ ہے ۔	۴۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۷	مسلمان کی جان و مال کی حرمت	۴۳
۱۸	ہوش میں آؤ اٹھو ساعت غفلت نہ رہی !	۴۴
۱۹	مسلمان کی آبرو پر خطبہ ختم نبیاںؐ !	۴۷
۲۰	ختم نبیاںؐ کے بعد کوئی نبی نہیں	۴۹
۲۱	دو روشن قندیلیں جو قیامت تک جلتی رہیں گی !	۵۰
۲۲	حجۃ الوداع میں	۵۰
۲۳	مرض الموت کے درمیان میں لافانی خطبات	۵۱
۲۴	ہدایت کی قندیلیں اور روشنی کے مینار !	۵۱
۲۵	رحمت عالمؐ کی دعائے الوداع	۵۳
۲۶	تکمیل شریعت اور بیٹی اور پھوپھی کو انتباہ !	۵۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۵۶	بخار کی حالت میں حقوق العباد پر خطبہ !	۲۷
۵۶	عمل سے زندگی بنتی ہے !	۲۸
۵۷	زندگی میں حقوق کا فیصلہ کریں۔	۲۹
۵۸	مہاجرین اور انصار کو خطاب !	۳۰
۶۱	رحمتِ عالم اور مصائب کے پہاڑ	۳۱
۶۱	کوئی دافع البلاء اور مشکل کشا نہیں ہے !	۳۲
۶۲	جب بیماری شدت اختیار کرتی	۳۳
۶۳	رحمتِ عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قبرِ اطہر کے جنوب کی طرف !	۳۴
۶۶	کتاب وسنت کو مضبوط پکڑے رکھنا	۳۵
۶۶	قبر پرستی کی ممانعت	۳۶
۶۷	مجھ پر سات مشکیں پانی بہاؤ	۳۷
	دل کی اتھاہ گہرائیوں میں اترنے والا منبر نبوی پر سرور کونین ؐ کا	۳۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۶۹	آخری خطاب	
۶۹	تین اہم وصیتیں	۳۹
۷۰	رحمتِ عالم تپ محرقہ سے چودہ روز بیمار رہے !	۴۰
۷۱	قبروں کو سجدہ گاہیں نہ بنانا	۴۱
۷۱	یہود و نصاریٰ کے لعنتی کاموں سے حذر کرو !	۴۲
۷۲	بنانا نہ تربت کو میری صنم تم	۴۳
۷۳	مزاروں کو عبادت گاہیں نہ بناؤ	۴۴
۷۵	رحمتِ عالم نے اپنی قبر کے متعلق دعا کی	۴۵
۷۶	وائے بر حال ما	۴۶
۷۷	حضرت خاتم النبیین کا حکم امت کے نام	۴۷
۷۸	کعبہ کے طواف کی مانند خواجہ اجمیری کی قبر کا طواف	۴۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۹	بزنس لائن پر قبر کا کاروبار	۸۴
۵۰	وفات سے تین روز قبل فرمایا	۸۵
۵۱	اللہ تعالےٰ سے حسن ظن رکھیں	۸۶
۵۲	امت کے نام آخری پیغام	۸۹
۵۳	نماز اور عورتوں کی حفاظت	۹۰
۵۴	رسولِ رحمتؐ کا آخری کلمہ	۹۱
۵۵	سیدالکونین کی روح پاک قفس عنصری سے پرواز کر گئی	۹۳
۵۶	کروڑوں درود وسلام روح پاکؐ پر!	۹۴
۵۷	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰے مُحَمَّدٍ وَ عَلٰے آلِ مُحَمَّدٍ۔	۹۵

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تا ابد یہ شمع یونہی جلتی رہے گی

وہ جانِ بہاراں — رشکِ ارم — سرورِ طرب — آبشارِ ضیاء — خلد بداماں — ختم نبیاں صلی اللہ علیہ وسلم دورِ نبوت کے تئیس سال میں نور کا ایک سیلاب لائے۔ جو دنیا جہان کی ظلمتوں کو بہا لے گیا۔ اور بطحار کی وادیوں کو وحی کے رنگ و نور نے آغوش میں لے لیا۔ اتمامِ حجت کے آخری ایام میں — **وہ جانِ جہاں** — حجۃ الوداع کے لئے تشریف لے گئے۔ اور تمام مقاماتِ حج میں خطبات کی شمعیں جلائیں۔ حج کے بعد بیمار ہو گئے۔ یہ بیماری موت کا پیام ثابت ہوئی۔ چودہ روز — دورانِ مرض — حضورؐ **خواجہ گیہاں** — دعائی نصائح کے موتیوں سے امت کا دامن بھرتے رہے۔ حجۃ الوداع اور مرض الموت میں حضورؐ کی وصیتیں امت کے نام آخری پیغام ہے! ان وصایا کا ایک ایک لفظ وہ درِ آب دار ہے۔ جس سے ایمان و عمل کو جلا ملتی ہے۔ اور زندگی کی راہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگمگا اٹھتی ہیں۔
اگلے صفحات میں آپ کو یہ نورانی چہرہ ماہ دو ہفتہ کی مانند تاباں و درخشاں نظر آئے گا۔

اس کا ہر قدم ہے مشعلِ راہ ہدایت
وہ امیرِ کارواں فانوسِ ایوانِ جہاں

جنوری ۱۹۶۵ء
رمضان المبارک ۱۳۸۴ھ

محمد صادق سیالکوٹی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیامت کب؟

ایک بصیرت افروز خطبہ!

حضور ﷺ نے بیت اللہ کے دروازے کا کڑا پکڑ کر حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا

جناب سرورکائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبات اور آنے والے واقعات کے متعلق ارشادات حرف بحرف درست ہوتے ہیں. کیونکہ حضورؐ کی زبان وحی کی ترجمان ہے۔ جیسا کہ ارشاد خداوندی ہوتا ہے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى۔ (پ۲۷ ع ۵)

اور نہیں بولتا (پیغمبرؐ) اپنی خواہش سے۔ اس کا بولنا تو وحی ہی ہے۔ جو اسکی طرف بھیجی جاتی ہے“

آج سے ساڑھے تیرہ سو برس پیشتر سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اہم خطبہ دیا۔ امت کے لئے عبرت اور نصیحت کا سامان بہم پہنچایا۔ وحی خفی سے جن آنے والے حالات و واقعات کی خبر دی۔ وہ بالکل اسی طرح ظہور میں آ رہے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضورؐ انور کا یہ خطبہ نصیحت اور عبرت حاصل کرنے، دین کو اپنانے، اور گناہوں کے خارزار سے دامن سمیٹ کر گزرنے کے لئے ملاحظہ فرمائیں۔ کہ یہ بڑا نازک دور ہے۔

حجۃ الوداع کے موقعہ پر بیت اللہ کے دروازہ کا کنڈا پکڑ کر ارشاد فرمایا۔

لوگو! کیا میں تمہیں قیامت کی نشانیاں، علامتیں اور شرطیں بتاؤں؟

حضرت سلمان فارسی رضؓ کھڑے ہوئے۔ اور عرض کیا۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ ضرور ارشاد فرمائیں۔ (تاکہ ہم فکر کریں اور محتاط رہیں)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ (سنو!) یہ باتیں علاماتِ قیامت سے ہیں۔

۱۔ لوگ نمازوں کو ضائع کرنے لگ جائینگے۔

۲۔ نفسانی خواہشات (دین پر) غالب ہو جائینگی!

۳۔ مالداروں کی تعظیم (بجائے دینداری کے) ان کے مال کی وجہ سے کی جائے گی۔

یہ سن کر حضرت سلمان فارسی رضؓ نے (حیران ہو کر) پوچھا اے اللہ کے رسولؐ! یَکُوْنُ ھٰذَا ـــ کیا ایسا ہوگا؟ (لوگ اتنے دین سے دور ہو جائیں گے) حضورؐ نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاک کی جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے۔ ایسا ہوکر رہے گا۔ (اور سنو!)

۴۔ لوگ زکوٰۃ کو مثل تاوان کے دینگے۔

۵۔ جہاد سے آیا ہوا مال غنیمت اپنی دولت سمجھیں گے!
(اپنی اپنی مرضی سے ہرکوئی سمیٹنے کی کوشش کریگا)

۶۔ جھوٹ بولنے والوں (چرب زبانوں) کو سچا سمجھا جائیگا!

۷۔ سچ بولنے والوں (سادہ دل شریفوں) کو جھوٹا کہا جائیگا!

۸۔ خائن (بے ایمان، مکار) امین مشہور ہوں گے!

۹۔ امین خائن سمجھے جائیں گے۔

۱۰۔ جن لوگوں کو بولنے کا سلیقہ نہ ہوگا۔ وہ مولوی، خطیب اور واعظ بن جائیں گے!

۱۱۔ حق کے دس حصوں میں سے نو کا انکار ہونے لگے گا!

۱۲۔ اسلام صرف نام کا رہ جائے گا۔

۱۳۔ قرآن کے فقط حروف رہ جائینگے! (ان پر عمل نہ ہوگا)

۱۴۔ قرآن کو سنہری جزدانوں سے سجایا جائیگا! (حالانکہ وہ عمل کرنے کے لئے آیا ہے نہ کہ سجا کر طاقوں پر رکھنے کے لئے!)

۱۵۔ مردوں میں موٹاپا بڑھ جائے گا

۱۶۔ لونڈیوں (عورتوں) سے صلاح مشورے ہونے لگیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ منبروں پر کم عمر نوخیز لوگ خطبے دینگے۔
۱۸۔ کام کی باتیں عورتوں کے ہاتھ میں ہوں گی۔
۱۹۔ مسجدیں خوبصورت بنائی جائیں گی اور گرجوں کی طرح سجائی جائیں (لیکن ان میں ہدایت نہ ہوگی۔!)
۲۰ ان کے مینار بلند بنائے جائیں گے۔
۲۱۔ نمازیوں کی صفیں کافی زیادہ ہونگی۔ لیکن ان کے دل، اور زبانیں الگ الگ ہوں گی! (یعنی دلوں میں ایک دوسرے کا حسد اور بغض بھرا ہوگا)

حضرت سلمانؓ فارسی نے (از راہ تعجب) پھر پوچھا۔ حضورؐ! کیا ایسا ہوگا؟ (کیا وہ لوگ مسلمان کہلاکر یہ کام کریں گے؟) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں! خدا کی قسم! ضرور ہوگا: (اور سنو!)

۲۲۔ مومن اس وقت لونڈیوں کی مانند ذلیل سمجھا جائے گا۔
۲۳۔ مومن اُسوقت خدا اور اس کے رسولؐ کی نافرمانیاں ــ برائیاں اور بے حیائیاں دیکھ دیکھ کر دل ہی دل میں کڑھے گا۔ اور پیچ وتاب کھا کھا اندر ہی اندر گھلے گا۔ جیسا نمک پانی میں گھلتا ہے۔ کیونکہ وہ لوگوں کی اصلاح پر قادر نہ ہوگا! (یعنی اس کی کوئی پیش نہ جائے گی)
۲۴۔ مرد مردوں سے شہوت رانی کریں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۔ عورتیں عورتوں سے مشغول ہوں گی۔!
۲۶۔ لڑکوں پر بالکل اسی طرح نظریں ڈالی جائیں گی جسطرح کنواری نوجوان لڑکیوں پر!
۲۷۔ اس وقت فاسق لوگ امام بن بیٹھیں گے! (امام سے مراد علاوہ ائمہ مساجد کے حکام بھی ہیں۔ ملاحظہ ہو مشکوٰۃ کتاب الامارت)
۲۸۔ ان اماموں کے وزیر بدکردار و بدکار ہوں گے۔!
۲۹۔ امین لوگ خیانت کرنے لگ جائیں گے!
۳۰۔ نمازیں (دنیا کے دھندوں میں پھنس کر) برباد کر دی جائیں گی! (اور کچھ افسوس نہ ہوگا)
۳۱۔ لوگ خواہشات کے پیچھے لگ جائینگے۔ خبردار! تم اس وقت نماز کو اسکے وقت پر پڑھ لینا۔ (کیونکہ ایسی مہلک اور جان لیوا فضا میں نماز ہی تریاق کا کام دے گی)
۳۲۔ ایسا وقت آئے گا کہ لوگ مشرق مغرب سے تمہارے پاس آئینگے (کہ تمہارے درمیان صلح اور اتفاق کرائیں) ان کی شکلیں تو انسانوں کی ہوں گی۔ لیکن دل میں شیطنت بھری ہوگی!
۳۳۔ وہ نہ چھوٹوں پر رحم کریں گے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۴۔ اور نہ بڑوں کی عزت و توقیر کریں گے!
۳۵۔ حج تو اس وقت بھی ہوگا۔ لیکن بادشاہوں کا حج سیرو تفریح کے طور پر ہوگا۔
۳۶۔ مالدار تجارتی مفاد کے پیش نظر حج کرینگے۔
۳۷۔ مسکین سوال کرنے اور مانگنے کی خاطر حج کو جائینگے!
۳۸۔ عالموں کا حج ریاکاری اور دکھاوے کے لئے ہوگا!

حضرت سلمان فارسیؓ سے پھر نہ رہا گیا۔ اور کہا۔ اے اللہ کے رسولؐ! کیا اس طرح ہوگا؟ (یعنی مسلمان ہوکر یہ کام کرینگے) آپؐ نے فرمایا۔ ہاں! ضرور ایسا ہوگا۔ ربِّ محمد کی قسم!

(اور سنو!)

۳۹۔ اس وقت جھوٹ دنیا پر چھا جائے گا۔
۴۰۔ دمدار ستارہ (جو حدوثِ انقلاب کی علامت ہے) نظر آئے گا!
۴۱۔ عورتیں مردوں کے ساتھ تجارت میں شریک ہونگی!
۴۲۔ بازاروں کی بہتات ہوگی اور قریب قریب ہونگے (یعنی ہر جنس اور ہر چیز کے بازار اندر بازار ہوں گے۔ چیزیں مقابلہ سے بکیں گی۔ اور نفع حلال کا کم ہوگا)
۴۳۔ ایسی آندھیاں چلیں گی۔ جن میں زرد سانپ ہونگے
۴۴۔ وہ سانپ اس وقت کے سردار علماء کو جمٹ جائینگے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنھوں نے برائیاں دیکھیں۔ اور منع نہ کیا۔

(در منثور)

مُلاحظہ:۔ برادران اسلام! دیکھ لیجئے۔ یہ سب علامات جو معصیت الٰہی اور کبیرہ گناہوں کی آئینہ دار ہیں۔ آپکے سامنے ہیں۔ مخبرِ صادق صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی لفظ بلفظ سچ ثابت ہو رہی ہے۔ پھر آجکل کے زہریلے اور مہلک ماحول میں نہایت محتاط زندگی گزارنی چاہیئے۔ یہ نشانیاں اور علامتیں پکار پکار کر کہہ رہی ہیں۔ کہ اس دورِ پُر آشوب میں دوزخ کی آگ سے بچ جاؤ۔ نیک انجام کی فکر کرلو۔ موت گھات میں ہے۔ ایک ہچکی میں طلسمِ زندگی لوٹ جائیگا۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک خواب!

ارتعاش انگیز!!

ہبوطِ آدم کے بعد سب سے پہلی وحی جو آسمان سے نازل ہوئی ۔۔ یہ تھی:۔

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ (پ ۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اے اولاد آدم! سنو!) جو آئے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت، پھر جو پیروی کرے میری ہدایت کی بس نہیں ڈر ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اس آیت سے ثابت ہوا۔ کہ بنی نوع انسان کی بھلائی اور نجاتِ آخرت کے لئے جس ہدایت کی ضرورت ہے وہ صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔ پھر اللہ تعالےٰ اس ہدایت کو اپنے نبیوں اور رسولوں کے ذریعہ بندوں تک پہنچاتا ہے۔ خدا کا آخری پیغامِ ہدایت قرآن مجید اور اس کی عملی صورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول و فعل ہے۔ سطور ذیل میں ر... کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک خواب (پیغمبر کا خواب بھی وحی ہے) حضورؐ کی زبانی سنیں اور غور کریں کہ ابن آدم کو دوزخ سے بچانے کے لئے اللہ تعالےٰ کتنے ہدایت کے سامان مہیا کرتا ہے۔

حضرت سمرہ بن جندب رضہ بیان کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی۔ کہ صبح کی نماز غلس (اندھیرے میں اول وقت) ادا کرتے۔ اور نماز کے بعد ہماری جانب متوجہ ہوکر فرماتے۔ تم میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے اگر کسی نے دیکھا ہوتا۔ تو بیان کرتا۔ پھر حضورؐ اس کی تعبیر بتاتے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دن اسی طرح ہم سے پوچھا۔ تو میں نے دیکھا کہ آپؐ کا چہرہ مبارک اسوقت قرآن کا ورق معلوم ہو رہا تھا۔ ہم نے کہا۔ حضورؐ! آج ہم میں سے کسی نے کوئی خواب نہیں دیکھا۔ آپؐ نے فرمایا۔ میں نے جو دیکھا ہے سنو!

(زبانِ وحی یوں گوہر ریز ہوئی)

آج رات میں نے دیکھا۔ کہ دو شخص میرے پاس آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر وہ مجھے ارضِ مقدس (شام) کی طرف لے چلے۔ (راستے میں) کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک شخص بیٹھا ہوا ہے اور اس کے پاس ایک فرشتہ کھڑا ہے۔ جس کے ہاتھ میں لوہے کا ایک آنکس (A GOAD) ہے۔ جس سے وہ اس شخص کی ایک باچھ چیرتا ہے۔ پھر دوسری چیرنی شروع کر دیتا ہے۔ تو پہلی درست ہو جاتی ہے۔ یہی عذاب اسے ہو رہا ہے میں نے (اپنے ساتھیوں سے) پوچھا۔ اسے یہ عذاب کیوں ہو رہا ہے؟ وہ بولے۔ ابھی آگے چلیئے!

آگے چل کر دیکھا۔ کہ ایک شخص چت لیٹا ہوا ہے۔ اس کے سرہانے ایک فرشتہ اپنے ہاتھ میں بہت بڑا پتھر لیئے ہوئے کھڑا ہے۔ فرشتہ وہ پتھر اسکے سر پر (اتنے زور سے) مارتا ہے۔ کہ اس کا سر ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے۔ وہ پھر پتھر کو اٹھاتا ہے۔ اتنے میں اسکا سر درست ہو جاتا ہے۔ فرشتہ پھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پتھر مارتا ہے۔ ایسے ہی اسکا عذاب جاری رہتا ہے۔ میں نے پوچھا۔ اس کے عذاب کا باعث کیا ہے؟ انھوں نے کہا۔ آگے چلیئے:۔

آگے چلکر دیکھتا ہوں کہ ایک تنور نما گڑھا ہے۔ جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہے۔ اس میں آگ جل رہی ہے۔ اس میں کچھ مرد اور عورتیں ہیں۔ جو برہنہ ہیں اور جل رہے ہیں۔ آگ اس قدر تیز ہے۔ کہ اس کے شعلوں کے ساتھ یہ لوگ اوپر آ جاتے ہیں۔ ایسا دکھائی دیتا ہے۔ کہ گویا باہر ہی نکل جائیں گے۔ پھر شعلوں کے مدہم ہونے پر نیچے گر جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا یہ کیسا عذاب ہے؟ انھوں نے کہا آگے چلیئے —!

جب اور آگے چلے۔ تو دیکھا۔ کہ خون کی ایک نہر ہے۔ جس کے درمیان ایک شخص کھڑا ہے۔ اس نہر کے کنارے ایک فرشتہ اپنے ہاتھ میں پتھر لئے کھڑا ہے۔ جب یہ شخص وہاں سے آتا ہے۔ اور نہر سے باہر نکلنا چاہتا ہے۔ تو فرشتہ اس کے منہ میں پتھر ٹھونس دیتا ہے۔ اور اسے دھکے دیتے ہوئے پھر وہیں کھڑا کر دیتا ہے۔ یہ عذاب جاری ہے۔ میں نے اس عذاب کی وجہ پوچھی۔ تو ساتھیوں نے کہا۔ آگے چلیئے!

اب آگے ہم ایک باغ میں جا پہنچے۔ جو بہت ہی ہرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہرا لہلہا رہا تھا۔ اس میں ایک بہت بڑا درخت پایا۔ جس کے پاس ایک بڑی عمر کے بزرگ بیٹھے ہیں۔ اور ان کے پاس بہت سے بچے ہیں۔ وہاں قریب ہی ایک اور صاحب نظر پڑے۔ جو آگ جلا رہے ہیں۔ دونوں ساتھیوں نے مجھے درخت کے درمیان ایک محل میں پہنچا دیا۔ اس سے پہلے میں نے اس محل سے بہتر اور افضل کوئی محل نہیں دیکھا تھا میں نے دیکھا۔ کہ اس محل میں بڈھے بھی ہیں اور جوان بھی ہیں۔ عورتیں بھی ہیں اور بچے بھی۔ پھر وہاں سے ہم باہر آئے۔ اور آگے گئے۔ پھر مجھے ایک درخت پر چڑھایا۔ اور ایک اور محل میں لے گئے۔ یہ محل پہلے محل سے خوبصورت اور افضل تھا۔ اس میں صرف بڈھے اور جوان مرد ہی تھے اب میں نے ان دونوں ساتھیوں سے کہا۔ کہ اس رات تو تم نے مجھے خوب سیر کرائی۔ اب جو میں نے دیکھا ہے۔ اس کا مطلب اور کیفیت تو مجھے بتاؤ۔ انہوں نے کہا۔ ہاں سنیئے!

جسے باچھیں چیرنے کا عذاب ہو رہا تھا۔ وہ جھوٹا انسان تھا۔ جو ایک جھوٹ بات اڑا دیتا تھا۔ اور وہ دنیا میں مشہور ہو جاتی تھی۔ اس جھوٹی خبریں اڑانے والے کو قیامت تک یہی عذاب ہوتا رہے گا۔

اور جس کا سر کچلا جا رہا تھا۔ یہ وہ شخص ہے۔ جسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا تعالیٰ نے قرآن سکھایا۔ لیکن وہ رات سو کر گزارتا تھا اور دن کو عمل نہیں کرتا تھا۔ اسے بھی قیامت تک یہی عذاب ہوتا رہے گا۔

جن ننگے مرد عورتوں کو آپ نے "تنور میں جلتے دیکھا۔ یہ زانی مرد اور عورتیں ہیں۔

اور جسکو خون کی نہر میں معذب دیکھا۔ وہ سود خوار ہے!

جن شیخ کو آپ نے درخت کے پاس دیکھا۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔ اور وہ بچے لوگوں کی وہ اولاد ہیں جو بچپن میں ہی مر جاتے ہیں۔ اور جنہیں آپ نے آگ جلاتے ہوئے دیکھا۔ وہ داروغہ دوزخ ہیں۔

اور جس پہلے محل میں آپؐ نے قدم رنجہ فرمایا تھا۔ وہ عام مومنوں کا درجہ ہے اور دوسرا محل شہیدوں کا درجہ ہے۔ اور حضورؐ! میں جبرائیل ہوں۔ اور یہ میرے ساتھی حضرت میکائیل ہیں اب آپ ذرا سر اٹھا کر اوپر دیکھئے۔ میں نے جو اوپر دیکھا۔ تو سفید اور تہ بہ تہ نورانی ابر کی طرح (ایک بہشت) دکھائی دیا۔ وہ فرشتے کہنے لگے۔ حضورؐ! یہ آپ کی منزل ہے! میں نے کہا۔ دَعَانِیْ اَدْخُلْ مَنْزِلِیْ۔ پھر چھوڑو مجھے کہ میں ابھی اس میں چلا جاؤں۔ انہوں نے کہا۔ حضورؐ! ابھی نہیں۔ کیونکہ آپ کی دنیا کی عمر ابھی باقی ہے۔ جب آپ اسے پوری کرلیں گے۔ تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر حضور اپنی اس منزل میں نزول اجلال فرمائینگے۔

(بخاری شریف)

حجۃ الوداع کے کہکشاں گیر خطبات

ڈھلنے لگی ہے سورۂ واللیل میں صبا
کھلنے لگے ہیں گیسوئے خمدار مصطفٰےؐ

رسوم جاہلیت کا خاتمہ

حضرت جابر بن عبداللہ رض روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حجۃ الوداع میں) فرمایا۔ مسلمانو! تمہارے خون، مال اور آبرو آپس میں ایک دوسرے پر ایسے ہی حرام ہیں۔ جیسے آج (حج اکبر) کے دن کی حرمت اس مہینے اور اس شہر میں حرام ہے۔

(سنو!) جاہلیت کے تمام دستور آج میں نے اپنے دونوں پاؤں کے نیچے روند کر کالعدم کر دیئے ہیں۔ زمانہ جاہلیت کے تمام خون نیست و نابود ہیں۔ کوئی اب ان خونوں کا بدلہ نہ لے۔ (دیکھو! عملاً) میں اپنے خاندان کا ایک خون مٹاتا ہوں۔ میرا چچا زاد بھائی ربیعہ بن حارث جو بنو سعد کے قبیلے میں ایام رضاعت میں تھا۔ اسے قبیلہ ہذیل نے قتل کر دیا تھا۔ اس کے خون سے میں دست بردار ہوتا ہوں۔ (یاد رکھو!) میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دور جاہلیت کا سود بھی مٹاتا ہوں۔ اصل زر لے لو۔ (اور سود سے ہاتھ اٹھا لو) نہ تو تم (سود لیکر) ظلم کرو۔ نہ (اصل زر چھوڑ کر) ظلم کئے جاؤ۔ اس کی مثال بھی میں خود قائم کرتا ہوں۔ میرے چچا عباس کا سود جس نے دینا ہے۔ وہ برباد ہے (لینا حرام ہے۔) اور (یاد رکھو) عورتوں کے بارے میں خدا سے ڈرتے رہو۔ تم نے ان کو اللہ کے امن سے حاصل کیا ہے۔ تم نے ان کی شرمگاہوں کو اللہ کے کلمے سے حلال کیا ہے۔ (خبردار! ان پر ظلم و زیادتی نہ کرنا۔ اور ان کے حقوق پورے کرنا) ہاں تمہارا ان پر حق ہے۔ کہ وہ کسی کو تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں نہ آنے دیں۔ پس اگر وہ ایسا کریں۔ تو تم انہیں معمولی مار پیٹ سے نصیحت کر سکتے ہو۔ اور ان کا تم پر یہ حق ہے۔ کہ تم دستور کے مطابق ان کو کھلاتے پلاتے رہو۔ (سنو!) اپنے بعد میں تمہیں ایسی چیز دے رہا ہوں۔ کہ اگر تم اسے مضبوطی سے پکڑے رہوگے۔ تو کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ یہ قرآن مجید (اور اس پر میرا عمل سنت) ہے۔ (سنو!) تم میرے متعلق پوچھے جاؤ گے۔ بتاؤ کیا جواب دوگے؟ کہو! کیا میں نے تمہیں خدا کا دین پہنچا دیا ہے؟ تین بار حضورؐ نے پوچھا۔ سب نے ہر بار جواب میں کہا۔ حضورؐ آپ نے خدا کا دین ضرور پہنچا دیا۔ اور پوری پوری خیرخواہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پہنچایا۔ پھر آپ نے اپنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔ اور پھر اُسے لوگوں کی طرف جھکایا۔ تین بار ایسا ہی کیا۔ پھر کہا۔ خداوندا! گواہ رہ! خداوندا گواہ رہ! خداوندا! گواہ رہ! (کہ یہ لوگ اقرار کر رہے ہیں۔ کہ تیرا دین انہیں پہنچ گیا۔) (صحیح مسلم)

رحمتِ عالم کا یہ خطبہ انتقامی جذبات مٹانے، خاندانی تعصب، بغض، عداوت چھوڑنے، مسلمان کی عزت و آبرو پر نگاہ رکھنے اور حقوق زوجین پورا کرنے کی تعلیم دیتا ہے

یہ کس کا حسن تصور تھا راستے کا نکھار
نظر اٹھی تو کہیں راہ میں غبار نہ تھا

قوم، رنگ، نسل اور وطن کی تفریق مٹادی

ایام تشریق میں سوا لاکھ صحابہؓ کے روبرو رحمتِ عالمؐ نے ارشاد فرمایا:

اَیُّھَا النَّاسُ۔ اے لوگو!

اِنَّ رَبَّکُمْ وَاحِدٌ۔ تحقیق تمہارا پروردگار ایک ہے!

وَاَبَاکُمْ وَاحِدٌ۔ اور تمہارا باپ (آدمؑ) ایک ہے!

اَلَا لَا فَضْلَ لِعَرَبِیٍّ عَلٰی عَجَمِیٍّ۔ خبردار! کسی عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا لِعَجَمِيٍّ عَلٰى عَرَبِيٍّ۔ اور نہ کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت ہے۔

وَلَا اَسْوَدَ عَلٰى اَحْمَرَ۔ اور نہ کسی سیاہ فام کو گورے رنگ والے پر فضیلت ہے!

وَلَا اَحْمَرَ عَلٰى اَسْوَدَ۔ اور نہ کسی گورے کو کالے پر بزرگی ہے۔

اِلَّا بِالتَّقْوٰی۔ بزرگی اور فضیلت کا دارومدار خوفِ خدا اور تقوے پر ہے۔

اَبَلَّغْتُ۔ کیا میں نے تمہیں دین پہنچا دیا؟

قَالُوْا بَلَّغَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ صحابہؓ نے کہا۔ پہنچا دیا دین اللہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے " (مجمع الزوائد)

ملاحظہ:۔ اسلامی موالات کا کتنا دلنشیں اور پیارا نظریہ رحمتِ عالم نے پیش کیا ہے۔ کہ بزرگی اور فضیلت رنگ، قوم، وطن، اور حسب نسب کی وجہ سے نہیں ہو سکتی۔ بلکہ بزرگی اللہ کے ڈر، پرہیزگاری اور اعمالِ صالح پر موقوف ہے گویا صحیح معنوں میں مسلمان ہونا بزرگی، عزت اور شرافت کا نشان ہے۔ وہ مسلمان، کسی وطن، کسی قوم، کسی ذات، کسی رنگ، کسی نسل، کسی برادری کا ہو! اللہ تعالےٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو نیک عمل پیارے ہیں جس میں بھی قرآن و حدیث کے مطابق نیک عمل پائے جائینگے۔ وہی اللہ کو پیارا اور اس کی نظر میں عزت والا ہے۔ بدعمل سید، قریشی۔ مغل، پٹھان، راجپوت وغیرہ خدا کے نزدیک کوئی قیمت، کوئی درجہ، کوئی بزرگی، نہیں رکھتے۔ کتاب و سنت پر عمل کرنیوالے نیچی ذاتوں اور گوتوں کے لوگ اللہ کی نظر میں شریف، بزرگ اور عزت والے ہیں۔ سہ

یوں تو سید بھی ہو، مرزا بھی ہو، افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو، بتاؤ تو مسلمان بھی ہو

اسلامی برادری نور کے منبروں پر

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے برادریوں اور قبیلوں کے باہمی تعصب کو مٹایا۔ حسب و نسب اور ذات پات کے فخر و غرور کو خاک میں ملایا۔ اور ایک عالمی اخوت اور آفاقی مواخات کی طرح ڈالی۔ سب مسلمانوں کی ایک برادری بنا کر ان کو یکجان و دو قالب کر دیا۔ ایسا شیر و شکر کیا کہ ان کو ایک دوسرے کی جدائی گوارا نہ تھی۔ وہ آپس میں اللہ کے لئے محبت رکھنے والے بھائی بھائی بن گئے۔

جو مسلمان حسب و نسب اور ذات و برادری کے رشتے پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام کے رشتے کو ترجیح دیکر مسلمان سے اس کے تقوٰے، دینداری اور اخلاق فاضلہ کی بنا پر محبت کرتا ہے۔ اللہ کے نیک بندوں سے للہ بھائی چارہ قائم کرتا ہے۔ تو دنیا میں امن چین اور عزت کی زندگی بسر کرنے کے بعد آخرت میں بھی بڑے مرتبے پائیگا۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

اے لوگو! سنو! اور سمجھو! اور جانو! کہ بعض خدا تعالٰی کے وہ بندے ہیں۔ جو نہ نبی ہیں، نہ شہید ہیں لیکن خدا کے ہاں انہیں مرتبے ایسے ملیں گے اور خدا کے اتنے قریب ہونگے کہ انبیاء اور شہداء رشک کرینگے۔ یہ سنکر ایک اعرابی دور کی صفوں سے گھٹنوں کے بل کھڑا ہوا۔ اور رحمت عالمؐ کی طرف ہاتھ بڑھا کر عرض کرنے لگا۔ اے اللہ کے رسولؐ! وہ لوگ نہ نبی ہونگے نہ شہید ہونگے۔ پھر بھی انہیں درجے اتنے ملیں گے اور قرب خدا اتنا حاصل ہوگا۔ کہ نبیوں اور شہیدوں کو ان پر رشک آئیگا۔ حضورؐ! یہ کون لوگ ہونگے؟ ان کے اوصاف بتا دیجئے۔ حضرت انورؐ اس کے پوچھنے سے خوش ہوئے۔ پھر ارشاد فرمایا۔ (سنو!) یہ لوگ برادریوں اور قبیلوں سے جدا اور الگ ہونگے (یعنی کسی ایک ہی برادری یا ایک ہی قبیلہ کے لوگ نہیں ہونگے۔ بلکہ مختلف برادریوں اور قبیلوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لوگ ہونگے) اور نہ انکی آپس میں رشتہ داریاں تھیں محض اللہ کی رضا کے لئے آپسمیں دوستی اور محبت کرنیوالے تھے۔ اللہ کی خوشی کے لئے آپسمیں میل جول رکھتے تھے۔ د کوئی دنیاوی اور نفسانی غرض نہ تھی)

یَضَعُ اللّٰہُ لَھُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ فَیَجْلِسُوْنَ عَلَیْھَا

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کے لئے نور کے منبر بچھائیگا۔ پس وہ ان پر بیٹھیں گے ،

فَیَجْعَلُ وُجُوْھَھُمْ نُوْرًا وَثِیَابَھُمْ نُوْرًا۔ اللہ تعالیٰ انکے چہرے نورانی کرے گا اور انہیں نورانی لباس پہنائیگا۔

یَفْزَعُ النَّاسُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا یَفْزَعُوْنَ۔ قیامت کے روز اور لوگوں کو تو گھبراہٹ ہوگی اور انہیں کوئی گھبراہٹ نہ ہوگی

وَھُمْ اَوْلِیَاءُ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ یہ اللہ کے دوست ہیں۔ نہ ان پر خوف ہوگا۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(رواہ احمد)

نسب بدلنے کی ممانعت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹنی پر سوار ہوکر ارشاد فرمایا۔

اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاھِرِ الْحَجَرُ وَمَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّىٰ إِلَىٰ غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَ لَا عَدْلٌ ۔ (ابن ماجہ)

بچہ اسی کا ہے جس کے فرش (بستر) پر ہو۔ اور زانی کے لئے رجم ہے۔ (خبردار!) جو لوگ اپنا نسب اپنے آباؤ اجداد کے علاوہ کسی دوسرے سے ملائیں۔ (یعنے اس کی نسل، قوم اور ذات سے ہونے کا دعویٰ کریں۔۔ قریشی، سید، مغل، پٹھان بنیں) ان پر اللہ کی لعنت ہے۔ سب فرشتوں اور تمام جہان کی لعنت ہے۔ ایسے شخص کی نہ توبہ قبول ہو، نہ فدیہ، نہ فرض، اور نہ نفل۔"

ملاحظہ:۔ کانپ اٹھنا چاہیئے ان لوگوں کو جو دنیا کی نمائشی عزت و آبرو کی خاطر اپنی ذات بدلتے ہیں۔ بہت بڑے کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔ ؎

آرام سے کرنے والا ہے، کس شئے پہ یہ غرہ ہے تجھ کو
دنیا یہ بدلنے والی ہے کس چیز پہ تو اتراتا ہے

وادیٔ خیف میں خطبہ رحمت للعالمین ﷺ

حضرت جبیر بن مطعم روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وادیٔ خیف میں ارشاد فرمایا۔

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيْهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يَغُلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيْحَةُ لِوُلَاةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيْطُ مَنْ وَرَاءَهُمْ۔ (ابن ماجہ)

اللہ تعالےٰ اس شخص کو ہرا بھرا رکھے۔ جو میری باتوں (حدیثوں) کو سنے۔ پھر انہیں دوسروں تک پہنچائے۔ وہاں تو بعض عالم کم فہم ہوتے ہیں۔ اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ جن کو یہ (حدیثیں) پہنچائیں وہ ان سے زیادہ فہم و ادراک رکھتے ہوں۔ (سنو) تین باتیں ہیں۔ کہ مومن کا دل ان میں ہرگز خیانت نہیں کرتا۔ عمل کا خالص کرنا صرف اللہ کے لئے۔ خیر خواہی کرنا مسلمان بادشاہوں کی، لازم پکڑنا مسلمانوں کی جماعت کو۔ بیشک ان کی دعائیں ان کے پیچھے سب مسلمانوں کو شامل ہوتی ہیں۔"

ملاحظہ:۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو ہرا بھرا رکھے جو میری حدیثوں کو سن کر دوسروں کو پہنچائے۔ کتنے پیارے اور حسین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ ہیں۔ کیسی پاکیزہ اور مستجاب دعا ہے رحمت عالم ؐ کی اس شخص کے حق میں، جو حضورؐ کی باتوں، حدیثوں کو، آپکے اقوال و افعال کو شائع کرتا ہے۔ دوسرے مسلمان بھائیوں تک پہنچاتا ہے۔

اس کا فائدہ یہ ہے کہ حضورؐ کی حدیثوں کو سنکر جو شخص ان پر عمل کریگا۔ تو عمل کرنیوالے کے ثواب کے برابر اتنا ہی ثواب اس مبلغ کو بھی ملیگا۔ جس نے تبلیغ حدیث کی ہے اس طرح دیئے سے دیا جلتا جائے گا۔ جتنی تعداد مسلمانوں کی احادیث کی عامل ہوتی جائے گی۔ مبلغ کے اجر میں اتنا اضافہ ہوتا جائیگا۔ تبلیغ حدیث کا ایک یہ پہلو بھی بڑا روشن ہے۔ کہ جن کو احادیث پہنچائی گئی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ان میں بعض بہ نسبت پہنچانے والے کے زیادہ علم، زیادہ فہم و ادراک اور زیادہ جذبۂ تبلیغ رکھتے ہوں۔ تو اس طرح احادیث کی اشاعت و تبلیغ بہت بڑے پیمانے پر ہو جائے گی۔

اہل حدیث کا مرتبہ

محدثین کرامؒ جن کی عمریں حدیثوں کو اکٹھا کرنے، پڑھنے، پڑھانے اور سننے سنانے میں گذر گئیں۔ پھر ان کی جمع کی ہوئی حدیثوں کو قیامت تک لوگ پڑھتے پڑھاتے، سنتے سناتے رہیں گے۔ اس صدقہ جاریہ کا ثواب "تا قیامت" ان کو ملتا رہے گا۔ سوائے خدا کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے اجر و ثواب کو کون شمار کرسکتا ہے؛ اور کون ان کے درجات کا اندازہ کرسکتا ہے۔ اللہ ان کی قبروں کو نور سے بھرے۔ اور ہم مسلمانوں کو بھی توفیق دے۔ کہ ان کی طرح ہم بھی احادیث و سنن کی شمعیں فروزاں کرتے رہیں۔

حدیث مذکور میں عمل صرف اللہ کیلئے کرنیکا ارشاد فرمایا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے۔ کہ مسلمان کو عمل صرف اللہ کو دکھانے سنانے کی نیت سے کرنا چاہیئے۔ اس میں نہ شرک ہو۔ نہ نمود و ریا ہو۔ اور اگر ریاکاری یا شرک کی آمیزش ہوئی۔ تو دل نے امانت میں خیانت کر لی۔ کیونکہ عمل کا خالص ہونا اللہ کی امانت ہے۔

مسلمان بادشاہوں کی خیرخواہی کرنا:۔ مسلمان، عادل، خدا خوف بادشاہ کا خدا کے ہاں بڑا درجہ ہے۔ لاکھوں انسانوں کی جان، مال، عزت، آبرو — ان کے دین مذہب اور تمام اسلامی شعائر کی حفاظت کا ذمہ وار ہوتا ہے۔ اس لئے رعایا کو اس کا وفادار اور خیر خواہ ہونا چاہیئے۔ اگر ایسے نیک بادشاہ کی وفاداری اور خیرخواہی نہ کریگا۔ تو امانت میں خیانت ہوگی کہ اس کی خیرخواہی امانت ہے۔

مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑنا:۔ یاد رہے کہ کتاب و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت پر جمع ہونیکا نام جماعت ہے۔ جیسا کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی نے جماعت کی تعریف کی ہے۔

اَلسُّنَّةُ مَا سَنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کو سنت کہتے ہیں۔

وَالْجَمَاعَةُ مَا اتَّفَقَ عَلَيْهِ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اور صحابہؓ کے متفق ہونے کو جماعت کہتے ہیں۔" (غنیۃ الطالبین)

یہ ظاہر ہے۔ کہ صحابہؓ کا اتفاق اور اجماع صرف کتاب و سنت پر تھا۔ ان معنوں میں صحابہ رضؓ جماعت تھے۔ اسی طرح تمام جہان کے مسلمانوں کو صحابہؓ کی مانند صرف کتاب وسنت پر جمع ہونا چاہیئے۔ اس جمع ہونے کو جماعت کہتے ہیں۔ پس مسلمانوں کو اس جماعت سے چمٹے رہنا چاہیئے۔ چونکہ جماعت کو لازم پکڑنا امانت ہے۔ لہٰذا سب کو کتاب و سنت پر جمع ہوکر اس امانت کو ادا کرنا چاہیئے۔ رحمت عالمؐ وداعی پیغامات میں امت کو یہ حکم دے گئے ہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم!

عورتوں سے نیکی کرنے پر خطبہ

لوگو! (یاد رکھو!) بے شک، تمہاری عورتوں کے تم پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق ہیں۔ اور تمہارے ان پر حق ہیں۔ ان پر تمہارے یہ حق ہیں۔ کہ تمہارے بستروں پر سوائے تمہارے کسی اور کو نہ آنے دیں۔ اور نہ تمہارے گھروں میں بغیر تمہاری اجازت کے کسی کو آنے دیں۔ جس کا آنا تم برا جانو۔ اور ہر قسم کی بیحیائی کے کاموں سے بچتی رہیں۔ پھر اگر وہ ایسا کریں۔ تو میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔ کہ انہیں اپنی خوابگاہوں سے (تنبیہاً) علیحدہ کر دو۔ (اگر درست ہو جائیں۔ تو فبہا ورنہ) مارپیٹ کر اصلاح کر سکتے ہو۔ لیکن (خبردار! خبردار!) ایسا نہ مارنا۔ کہ کوئی ہڈی پسلی ٹوٹ جائے۔ یا وہ زخمی ہو جائے۔ (بس یونہی معمولی تنبیہہ کر دو) پھر اگر باز آجائیں۔ تو ان کے کھلانے پہنانے کی ذمہ داری کو دنیا کے دستور کے مطابق پورا کرو۔

ان کے ساتھ پوری پوری خیر خواہی اور حسن سلوک سے پیش آؤ۔ کیونکہ وہ تمہاری ماتحت ہیں۔ اپنی عصمت تمہارے حوالے کر چکی ہیں۔ اپنی جان تک تمہیں سونپ چکی ہیں۔ آپ کسی چیز کی مالک و مختار نہیں رہی ہیں (اچھی طرح سنو!) وہ تمہارے پاس خدا کی امانتیں ہیں۔ جن کو تم نے اللہ کے کلمے کے ساتھ اپنے لئے حلال کیا ہے۔ پھر اللہ کی امانت اور اس کے کلمے کی نگہبانی کرو۔ پاس اور لحاظ کرو۔ (یاد رکھو!) عورتوں کے بارے میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے ڈر سے کانپتے رہو۔ کسی طرح کی زیادتی اور ناانصافی اور ظلم ان پر نہ کرنا۔ ہمیشہ خیرخواہی، ہمراہی، وفاداری، اور ہمدردی کیا کرنا۔ (سیرت ابن ہشام)

عورت پاؤں کی جوتی ہے؟

کہاں ہیں وہ "فرشتے" جو کہتے ہیں عورت پاؤں کی جوتی ہے، لوری آئی نہ آئی — یہ کہہ کر وہ عورت کی بہت "تذلیل و تحقیر" کرتے ہیں۔ انہیں سوچنا چاہیئے۔ کہ حضور انورؐ نے عورت کو ایک خاص مقام دیا ہے۔ اسے اسلامی معاشرے میں ایک ممتاز حیثیت بخشی ہے۔ اسے عزت کا مالک بنایا ہے۔ بیشک وہ مرد کے ماتحت ہے۔ اس کی بیوی ہے۔ لیکن اس کا حق تلف کرنے، اس پر ظلم، زیادتی، بے انصافی کرنے والے مرد کو خوفِ خدا سے ڈرایا ہے۔ حضرت انورؐ نے حجۃ الوداع کے خطبہ مذکور میں عورت کے ساتھ نہایت محبت، رفاقت، ہمدردی اور خیرخواہی کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اس کے ہر طرح کے حقوق پورا کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور ہر قسم کی زیادتی سے منع کیا ہے۔ مسلمان شریف خاوند وہ ہے۔ جو حضورؐ کے فرمان کے مطابق عورت سے حسن سلوک سے پیش آئے۔ زندگی بھر حقِ رفاقت پورا کرے۔ اور کسی عورت بھی اسے ذلیل و رسوا اور بے آبرو نہ کرے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل بدعت حشر میں آبِ کوثر سے محروم رہیں گے!

نہ ان کو

شفاعت سرورِ رسولاں نصیب ہوگی!

عرفات کے میدان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹنی پر سوار ہوکر ارشاد فرمایا۔ راوی حدیث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔

اَلَا وَاِنِّیْ فَرَطُکُمْ عَلَی الْحَوْضِ۔ (لوگو سنو!) میں حوض کوثر پر تمہارا میر سامان ہونگا۔"

وَاُکَاثِرُکُمُ الْاُمَمَ۔ اور اپنی امت کی کثرت پر تمام امتوں کے درمیان فخر کروں گا۔"

فَلَا تُسَوِّدُوْا وَجْھِیْ۔ پس تم مجھے رسوا نہ کر دینا (یعنی خدا کی نافرمانیاں کرکر، بدعتی اور مشرک بن بن کر کل قیامت کو خدا کے سامنے مجھے شرمسار نہ کرنا۔)

اَلَا وَاِنِّیْ مُسْتَنْقِذٌ اُنَاسًا وَمُسْتَنْقَذٌ مِنِّیْ اُنَاسٌ (یہ ٹھیک ہے کہ خدا کے اذن سے پائی ہوئی میری) شفاعت سے بہت سے لوگ دوزخ سے چھوٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائیں گے۔ اور ایسے لوگ بھی ہوں گے۔ جو مجھ سے جدا کر دیئے جائیں گے۔ (کہ ان کیلئے خدا مجھے اذن شفاعت نہیں دیگا)

فَاَقُوْلُ یَارَبِّ اُصَیْحَابِیْ۔ میں کہوں گا۔ اے میرے پروردگار! یہ تو میری امت کے لوگ ہیں۔ (انہیں بھی حوض کوثر سے پینے اور مجھے ان کی شفاعت کرنے کی اجازت دے)

فَیَقُوْلُ اِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَکَ۔ خدا فرمائے گا۔ اے میرے رسول! تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تیرے بعد کون کون سے نئے مسئلے (دین میں) نکالے تھے۔ (ابن ماجہ)

بدعتوں سے حذر کریں

حجۃ الوداع کے خطبے میں حضور انور نے صاف فرمایا۔ کہ میری امت کے کچھ لوگ حوض کوثر کے پانی اور میری شفاعت سے محروم کر دیئے جائینگے۔ میں اللہ سے عرض کرونگا۔ خداوندا! یہ تو میری امت کے لوگ ہیں۔ یعنی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے ہیں۔ نمازی، حاجی، زکوتی، تہجد گذار ہیں انہیں کوثر کا پانی پینے دے۔ اور مجھے ان کی شفاعت کی اجازت بھی دے۔ تو اللہ فرمائے گا۔ ان لوگوں کو آبِ کوثر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملے گا۔ نہ تجھے ان کی شفاعت کی اجازت دیجائے گی۔ کیونکہ انہوں نے تیری وفات کے بعد دین کامل میں نئے نئے مسئلے نکالے تھے۔ گھر سے ثواب کے وعدے دیدیے کرخانہ ساز کارِ ثواب جاری کیے تھے۔ یہ بدعتی لوگ ہیں!

صحیح مسلم میں آیا ہے۔ کہ پھر حضورِ انور ان اہل بدعت پر سخت ناراض ہوں گے۔ اور سُحْقًا سُحْقًا فرمائیں گے۔ یعنی دور ہو جاؤ۔ دور ہو جاؤ۔ میرے کامل دین اسلام میں تم نے نئے نئے مسائل گھڑے، بدعتیں نکالی تھیں!

اہل بدعت کا کوئی عمل قبول نہیں ہوتا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَّلَا صَلٰوةً وَّلَا صَدَقَةً وَّلَا حَجًّا وَّلَا عُمْرَةً وَّلَا جِهَادًا وَّ يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِيْنِ (ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ بدعتی آدمی کا نہ روزہ قبول کرتا ہے۔ نہ نماز اور نہ زکوٰۃ و خیرات اور نہ حج اور نہ عمرہ اور نہ جہاد۔ اور بدعتی (دائرہ) اسلام سے ایسے نکل جاتا ہے، جیسے بال گوندھے ہوئے آٹے سے نکل جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدعتوں کے نزدیک نہ ہوں کہ یہ دوزخ کی آگ ہے!

مسلمان بھائیو اور بہنو! بدعت کا کام کرنے سے ڈرو۔ خوف کرو۔ کانپ جاؤ۔ کہ اہل بدعت کی نمازیں، روزے، حج زکوٰۃ، خیرات، عمرے، جہاد، اور دوسری بیشمار نیکیاں۔ خدا قبول نہیں کرتا۔ خبردار! وہ کام۔ دین کا کام یا ثواب کا کام جان کر ہرگز نہ کریں۔ جو حضور انورؐ نے نہ کیا ہو۔ یا نہ کرنے کو کہا ہو۔ بدعت کا مطلب حضورؐ کی زبانی سنیئے۔ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَیْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ۔

(بخاری) جس شخص نے ہماری (مکمل) شریعت میں کوئی نیا طریقہ، مسئلہ نکالا! جسکا ہم نے کوئی (قولی فعلی) حکم نہ دیا ہو۔ تو وہ نیا طریقہ، مسئلہ مردود ہے۔

پیارے بھائیو! خدا را بغیر سند حدیث اور سنت کے کسی مسئلے کو نہ اپنائیں، نہ عمل میں لائیں۔ جس "سکہ" پہ مہر محمدیؐ لگی ہوئی ہو۔ اسی کو حاصل کریں۔ "کھوٹے سکے" (COUNTER-FEIT COINS) دوزخ کے شعلے ہیں۔ ان سے ہزار بار بچیں۔ سرور کائنات نے فرمایا۔

كُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ و

www.KitaboSunnat.com

كُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ ۔ (مشکوٰۃ)

EVERY INVENTION IN RELIGION IS INNOVATION, AND EVERY INNOVATION IS MISLEADING AND EVERY MISLEADING IS IN FIRE.

ہر نیا کام (دین میں) بدعت ہے۔ اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ اور ہر گمراہی (بدعت) دوزخ میں ہے۔

علمائے سوء و مشائخ نو نے استحصال زر کے لئے صدہا نئے نئے مسئلے دین میں کار ثواب کہہ کر جاری کر رکھے ہیں اور سادہ دل مسلمان انہیں نیک کام سمجھ کر اپنا رہے ہیں۔ اچھی طرح یاد رکھیں۔ کہ جس شخص نے کسی امتی کے بنائے ہوئے مسئلے پر عمل کیا۔ وہ بدعتی ہوگا۔ اور خدا بدعتی پر اس قدر ناراض ہو جاتا ہے۔ کہ اس سے دوسرے فرائض نماز روزہ وغیرہ بھی قبول نہیں کرتا۔ غور کریں۔ کہ ملک میں سکے حکومت کے جاری کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ جن سے لین دین ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص جعلی سکہ بناکر سرکاری سکوں میں ملا دے۔ اور اسے رواج دے۔ تو ایسے شخص کی سزا قانون میں سزائے موت یا کالا پانی یا عمر قید وغیرہ ہے۔ اتنی سخت سزا محض

WWW.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنہ دوّنی بنانے پر کیوں ؟ اس لئے کہ اُس نے حکومت کا مقابلہ کیا ہے۔ جو بغاوت ہے۔ کیونکہ سکّہ بنانا صرف حکومت کا کام ہے۔ ایسے ہی مسائل کا اجرا صرف پیغمبر کا کام ہے۔ امتی کا کام پیغمبری سکوں کو رواج دینا ہے۔ نہ کہ خود سکّہ سازی کرنا۔ پھر جو امتی سکّہ سازی کرتا ہے۔ وہ پیغمبر کا مقابلہ کرتا ہے۔ "حکومت" کا باغی ہے۔ اس لئے دین میں سکہ سازی کرنے والے (بدعتی) کی سزا یہ ہے۔ کہ خدا اس کا کوئی عمل ہی قبول نہیں کرتا۔ اور قیامت کو دوزخ میں جھونکا جائیگا۔

زندگی کا دم غنیمت ہے۔ آج ہر قسم کے شرکیہ عقیدوں اور کاموں اور بدعت اپنانیوں سے توبہ کر لیں۔ اللہ معاف کر دے گا۔ اور آئندہ پکے مومن موحد بن کر سنت خیرالوریٰ کے مطابق عمل شروع کر دیں۔ کہ حضورؐ نے فرمایا ہے۔

جس شخص نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔ اور جس نے (سنت کو اپنا کر) مجھ سے محبت کی۔ وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(مشکوٰۃ شریف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کی جان و مال کی حرمت!

عرفات کے میدان میں جناب رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ کو حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ (امیہ بن خلف کے بیٹے) حضورؐ سے روایت ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تم جانتے ہو یہ کون سا مہینہ ہے؟

صحابہؓ نے عرض کیا۔ یہ شہر الحرام ہے! عزت و حرمت والا مہینہ!

رحمتِ عالمؐ نے فرمایا!

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ اِلٰى اَنْ تَلْقَوْا رَبَّكُمْ كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هٰذَا۔

خدا تعالیٰ نے تمہارے خون اور تمہارے مال آپس ایک دوسرے پر حرام کر دیئے ہیں۔ یہاں تک کہ تم اپنے پروردگار کو ملو۔ بالکل اسی طرح، جس طرح اس مہینہ کی حرمت ہے۔

حضورؐ نے پوچھا۔ یہ کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے عرض کیا۔ یہ بلد الحرام ہے۔ حرمت والا شہر۔

رحمتِ عالمؐ نے فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اللّٰہَ قَدْ حَرَّمَ عَلَیْکُمْ دِمَآءَکُمْ وَاَمْوَالَکُمْ اِلٰٓی اَنْ تَلْقَوْا رَبَّکُمْ کَحُرْمَۃِ بَلَدِکُمْ ھٰذَا۔

خدا تعالیٰ نے تمہارے خون اور تمہارے مال آپسمیں ایک دوسرے پر حرام کر دیئے ہیں۔ یہانتک کہ تم اپنے پروردگار کو ملو۔ بالکل اسی طرح، جس طرح کہ اس شہر کی حرمت"

حضورؐ نے پوچھا۔ یہ کونسا دن ہے؟ لوگوں نے عرض کیا۔ یوم الحج الاکبر! یہ حج اکبر کا مبارک مہینہ ہے!

رحمتؐ عالم نے فرمایا

اِنَّ اللّٰہَ قَدْ حَرَّمَ عَلَیْکُمْ دِمَآءَکُمْ وَاَمْوَالَکُمْ اِلٰٓی اَنْ تَلْقَوْا رَبَّکُمْ کَحُرْمَۃِ یَوْمِکُمْ ھٰذَا۔

خدا تعالیٰ نے تمہارے خون اور تمہارے مال۔ آپسمیں ایک دوسرے پر حرام کر دیئے ہیں۔ یہانتک کہ تم اپنے پروردگار کو ملو۔ بالکل اسی طرح، جس طرح کہ اس دن کی حرمت" (سیرت ابن ہشام)

ہوش میں آؤ اٹھو ساعت غفلت نہ رہی

متذکرۂ الصدر خطبہ کے احکام کی رو سے مسلمان کی ہتک عزت کرنا، اسکو بے عزت و بے آبرو کرنا، اس کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مارنا پیٹنا، قتل کرنا، اس پر بہتان باندھنا، اس کے مال کو نقصان پہنچانا اسی طرح حرام ہے، جس طرح حج کے مہینے، مکہ مکرمہ، عزت والے شہر اور حج اکبر کے دن کی بے حرمتی حرام ہے۔ اس سے ثابت ہوا۔ کہ مسلمان کی عزت، اس کی جان اور اس کے مال کی حرمت ذی الحجہ کے مہینے کی حرمت کی مانند ہے۔ بلد الحرام (مکہ مکرمہ) کی حرمت کی طرح ہے۔ رحمتؐ عالم کے حج اکبر کی مثل ہے۔ پھر جو مسلمان، مسلمان بھائیوں، بہنوں کی ناحق بے عزتی کرتے ہیں۔ ان کا مال نقصان کرتے ہیں۔ انہیں ہاتھ اور زبان سے کسی قسم کی ایذا پہنچاتے ہیں۔ مار دھاڑ، لوٹ گھسوٹ، چوری، راہزنی، ڈاکہ وغیرہ ڈالتے ہیں۔ ایسے لوگ غور کریں۔ کہ وہ کس قدر کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ لوگ حج کے حرمت والے مہینے، مکہ مکرمہ ایسے حرمت والے شہر اور حج پاک کی بے حرمتی کرنے والے ہیں۔

لاکھوں رحمتیں نازل کرے اللہ اس رسولؐ رحمت پر، جس نے انسانی جان و مال کی حفاظت پر اتنا زور دیا ہے ہماری عزتیں اور آبروئیں، ہماری جانیں اور مال رحمت للعالمین پر قربان — صلے اللہ علیہ وسلم

سلام اس پہ جو آیا رحمتؐ للعالمین ہو کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلام اس پہ جو تابندہ ہوا ماہ مبیں ہو کر
سلام اس پہ کہ جس کی پورِ عمراں نے بشارت دی
سلام اس پہ کہ جس کی ابن مریم نے شہادت دی
سلام اس پہ دیا دنیا کو وحدت کا سبق جس نے
سلام اس پہ سنایا دہر کو پیغام حق جس نے
سلام اس پہ کہ جس نے زیر دستوں کی حمایت کی
سلام اس پہ کہ جس نے دشمنوں سے بھی محبت کی
سلام اس پہ کہ جس کے خُلق سے اعدا بھی اخواں ہیں
سلام اس پہ کہ جس کے لطف سے دشمن بھی شاداں ہیں
سلام اس پہ کہ جو قندیل عرفانی کی ضو لایا
سلام اس پہ کہ جو اس بزم میں آئین نو لایا
سلام اس پہ سلایا قیصری کو جس نے مدفن میں
سلام اس پہ چھپایا جس نے طوفانوں کو دامن میں
سلام اس پہ کہ توڑا زور جس نے ہر تہمتن کا
سلام اس پہ بجایا جس نے الّا اللہ کا ڈنکا
سلام اس پہ کہ جس سے چوب و سنگ و خشت بولے ہیں
سلام اس پہ کہ جس نے زندگی کے راز کھولے ہیں
سلام اس پہ چمن قرباں ہے جسکے روئے گلگوں پر
سلام اس پہ کیا جس نے دو پارہ مہ کو گردوں پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلام اس پہ کہ جسکا لطف رشکِ آبِ حیواں تھا
سلام اس پہ کہ جسکے ہجر میں منبر بھی گریاں تھا
سلام اس پہ عطا کی جاہلوں کو جس نے دانائی
سلام اس پہ عنایت جس نے کی اندھوں کو بینائی
جو لعلِ بے بہا ہو کر بھی سستا ہے سلام اس پہ
ہمارے دیدہ و دل میں جو بستا ہے سلام اس پہ

نظیر لدھیانوی

مسلمان کی آبرو پر خطبۂ ختم نبیاں ﷺ!

عقبہ کے خطبے میں رحمتِ عالم نے پھر مسلمان کی عزت و آبرو اور جان و مال کی حفاظت پر زور دیا۔ ارشاد فرمایا:۔ مسلمانو! یہ دن (حج الاکبر) حرمت والا ہے۔ اور یہ شہر (مکہ مکرمہ) بھی حرمت والا ہے۔ پس تمہارے خون (جانیں) اور تمہارے مال اور تمہاری آبروئیں ایک دوسرے پر بالکل اسی دن اور اسی شہر کی حرمت کی مانند حرام ہیں۔ قیامت تک یہی حکم ہے۔ (یاد رکھو) حتیٰ کہ مسلمان کو بُری نیت سے دھکا دینا بھی حرام ہے (سنو!) اب میں تمہیں بتاتا ہوں، کہ مسلمان کون ہے؟ (یاد رکھو!) مسلمان وہ ہے۔ جس کی زبان اور ہاتھ (کی برائی) سے مسلمان سلامت رہے۔ مومن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ ہے جس سے مسلمانوں کے مال اور ان کی جانیں امن میں ہوں۔ مہاجر وہ ہے جو گناہوں اور خطاؤں کو چھوڑ دے۔ مجاہد وہ ہے۔ جو اپنے نفس سے جہاد کر کے اُسے خدا کا مطیع بنائے۔ (مجمع الزوائد)

رحمتِ عالم زندگی کے آخری ایام میں جو نصیحت فرما رہے ہیں۔ وہ بڑی اہم ہے۔ کہ مسلمان کی جان، مال اور آبرو خدا کے نزدیک اتنی بزرگ ہے جتنا حج اکبر اور مکہ مکرمہ بزرگ ہیں۔ پھر جس نے مسلمان کی آبرو ریزی کی، یا اس کی جان اور مال کو نقصان پہنچایا۔ تو اس کو حج اکبر اور مکہ مکرمہ کی بے حرمتی کرنے کے برابر گناہ ہوگا۔ جیسی مسلمان کی نا حق بے عزتی کی۔ جیسا کعبہ کو ڈھایا۔ پھر مسلمانو! ڈر جاؤ —! اپنے بھائیوں کو کبھی جانی مالی نقصان نہ پہنچانا۔ نہ کسی کی ہتک عزت کرنا۔

ہماری جانیں اور ماں باپ قربان — رحمتِ عالم پر —
کیسی پاکیزہ اور پیاری تعلیم دی ہے ہم کو ؎

وہ اُٹھا خاکِ بطحاء سے سعادت کا امیں ہوکر
علمبردارِ حق بن کر سپہ سالارِ دیں ہوکر
عرب کے واسطے رحمت، عجم کے واسطے رحمت
وہ آیا لیکن آیا رحمۃ للعالمین ہوکر

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ نکلی کوئی بات اس کی زباں سے "تا دمِ آخر
نہ نکلی ہو جو زیبِ نطقِ جبریلِ امیں ہو کر
خدا کی شان سے رونق ہے موجوداتِ عالم کی
وہ سب نبیوں کے بعد آیا مگر کیا کیا نہیں ہو کر

ختمِ نبیاںؐ کے بعد کوئی نبی نہیں!

حجۃ الوداع میں ارشادِ خاتم النبیینؐ ہوتا ہے:۔

لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَلَا اُمَّۃَ بَعْدَکُمْ ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْہِ حَتّٰی اِنَّہٗ لَیُرٰی بَیَاضُ اِبِطَیْہِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰھُمَّ اَشْھَدُ اَنِّیْ قَدْ بَلَّغْتُ ۝ (طبرانی)

(سن رکھو!) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ تمہارے بعد کوئی امت نہیں ہے۔ (یعنی نبی بھی آخری، اور امت بھی آخری) پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے۔ یہاں تک کہ حضورؐ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔ پھر فرمایا۔ اے اللہ گواہ ہو۔ میں نے تیرا دین پہنچا دیا"۔

یاد رہے! دین مکمل ۔ نبوت ختم ۔ بعد ازاں دعویٰ نبوت بھی باطل اور رجالِ امت کی "سکہ سازی" بھی باطل۔
آفتابِ نبوت ختمی مرتبت "تا نورِ نیرین" تاباں رہے گا ؎

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہی تو ہو
پیتے ہی جس کے زندگیٔ جاوداں ملی!!
اس جانفزا زلال کے مینا تمہی تو ہو
دنیا میں رحمتِ دو جہاں اور کون ہے
جس کی نہیں نظیر وہ تنہا تمہی تو ہو

دو روشن قندیلیں جو قیامت تک جلتی رہیں گی!

حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا — (میری امت!) میری بات کو خوب سمجھ لو۔ میں تمہیں وداعی خطاب کر رہا ہوں (یاد رہے) کہ میں تمہیں وہ چیز دے چلا ہوں۔ اگر تم اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو گے۔ تو ہرگز ہرگز گمراہ نہ ہو گے — اَمْرًا بَيِّنًا كِتَابَ اللهِ وَسُنَّةَ رَسُوْلِهٖ — وہ چیز روشن اور واضح ہے۔ اللہ کی کتاب اور اسکے رسولؐ کی سنت"۔
(سیرت ابن ہشام)

حجۃ الوداع میں

سوا لاکھ صحابہؓ کے سامنے آپکا یہ وداعی پیغام دین کا لبِ لباب اور امت کو ہر دور میں سنبھالا دینے والا ہے۔ کہ حضورؐ صرف دو چیزیں کتاب و سنت امت کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں ہاتھوں میں پکڑا گئے ہیں۔ مضبوط تھما گئے ہیں۔ اور تاکید فرما گئے ہیں۔ کہ ان کو قوت سے پکڑے رکھنا۔ تم کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ معلوم ہوا کہ صرف کتاب و سنت ہی دینِ اسلام ہے۔ اور صرف ان ہی دو چیزوں پر عمل کرنا باعثِ نجات ہے۔ اور صرف یہی دو چیزیں گمراہی سے بچنے کا حصار ہیں۔ ؎

روشن ہے شمعِ علم خدا کے کلام میں
نورِ عمل ہے اسوۂ خیرالانام میں

مرض الموت کے درمیان میں
لافانی خطبات
ہدایت کی قندیلیں اور روشنی کے مینار

قرآں کی آیتوں میں سراپا ڈھلا ہوا
تمثیلِ بے مثال ہے کردارِ مصطفےٰ

مرنے والے اپنی بیماری میں جو نصیحتیں، وصیتیں اور باتیں کرتے ہیں ان کو عموماً بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ اور ان کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ دنیا سے رخصت ہونے والی جان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جتنی زیادہ قیمتی ہوتی ہے۔ اتنی ہی اس کی نصائح اور مواعظ کی قدر و قیمت مانی جاتی ہے۔ اس جہانِ فانی میں عقل و دانش اور فہم و فراست کی مالک بیشمار ہستیاں گذری ہیں اولادِ آدم میں بڑے بڑے نیک اور صالح بندے بھی ہوگئے ہیں۔ انبیاء اور رسول بھی مبعوث ہوکر چل بسے ہیں ــ لیکن بنی نوع انسان میں خدا کے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ اور پایہ کا نہ کوئی آدمی ہوا اور نہ ہوگا حجۃ الوداع سے جنابِ رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوکر مدینہ منورہ تشریف لائے۔ اور دو ماہ بعد بیمار ہو گئے۔ چودہ روز بیمار رہ کر امت کو خدا کے حوالے کرکے اللہ کو پیارے ہو گئے۔

اس بیماری کے دوران جو حضورؐ نے خطبے دیئے۔ اور وصیتیں فرمائیں۔ یہ رہتی دنیا تک تمام امت کے لئے ہدایت کی قندیلیں اور روشنی کے مینار ہیں۔ ان صفحات میں یہی قندیلیں اور روشنی کے مینار آپ کو جگمگاتے نظر آئیں گے جو راہ نوردانِ جادۂ ہدیٰ کی پیشوائی کرینگے!

سیّدالکونین والثقلین، اکرم الاولین و الآخرین، جناب خاتم النبیین رحمت للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کی لا مثال شان اور بلندی درجات کے پیش نظر اس بات کا آپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندازہ لگا لیں۔ کہ بعد از خدا بزرگ ہستی کے آخری ارشادات کس قدر قیمتی، وقیع، اہم اور قابلِ عمل ہو سکتے ہیں۔

رحمتِ عالم کی دُعائے الوداع!

وہ چلا صحنِ گلستاں میں برنگِ بادِ صبح
راہ سے کانٹے ہٹاتا پھول برساتا ہوا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے داغِ مفارقت دینے سے کچھ دن پہلے بحالتِ مرض ہمیں اپنے دولت کدہ پر حاضری کا شرف بخشا۔ حضورؐ حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ کے گھر جلوہ فرما تھے۔ جب شمعِ رسالت کے پروانوں سے گھر بھر گیا۔ تو آپؐ نے مجمع کو یوں خطاب فرمایا۔

میری امت کے مردو اور عورتو! تمہیں مرحبا ہو۔ خدا تمہیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھے۔ تم پر رحم کرے۔ تمہیں اپنی حفاظت میں آسودہ رکھے۔ تمہیں روزیاں دے۔ رفعتیں بخشے۔ جگہ دے پناہ دے۔ (یاد رکھو) میں تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں۔ میں تم کو اللہ کی سپرد کرتا ہوں۔ میں تمہیں ہوشیار کئے جا رہا ہوں۔ اور میرا مقام بھی یہی تھا کہ میں تم کو ڈرا دوں۔ (سنو!) اللہ کے آگے سرکشی نہ کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اس طرح) کہ اس کے بندوں پر ستم ڈھانے لگو۔ اسکے ملک میں فساد اور بیداد پھیلاؤ۔ (پھر سنو!) کہ اللہ نے مجھے اور تمہیں سب کو (قرآن میں) فرما دیا ہے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

ہم انجام کی بھلائی اور آخرت کا اچھا گھر انہیں دیتے ہیں۔ جو دنیا میں "تکبر، سرکشی اور فساد نہیں کرتے"۔

اور خدا نے یہ بھی فرمایا ہے۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ "تکبر کرنیوالوں کا ٹھکانا جہنم ہے"۔ (طبرانی ۔طبقات ابن سعد)

تکمیلِ شریعت اور بیٹی اور پھوپھی کو انتباہ!

حضرت عبید بن عمیرؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس بیماری میں وفات پا گئے۔ اس میں آپ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ ایک بار جو حضرت ابوبکرؓ نے نماز شروع کی۔ حضور انورؐ مرض میں تخفیف پاکر (نماز کے لئے مسجد میں) نکلے۔ حضرت صدیقؓ آہٹ پاکر سمجھ گئے۔ کہ آپ تشریف لائے ہیں۔ اتنے میں یارِ غار پیچھے ہٹتے ہوئے صف میں آ ملے۔ لیکن حضورؐ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اپنے ہاتھ سے پکڑ کر انہیں آگے کر دیا۔ اور ان کی کروٹ میں بیٹھ گئے۔ حضرت صدیق رض نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے؛ نماز سے فارغ ہوکر رحمت عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے ہی ارشاد فرمایا۔۔ راوی حدیث حضرت عبید بن عمیر رض کہتے ہیں۔ کہ:۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مستقبل کے فسادوں اور فرقہ بندیوں کے) فتنوں سے لوگوں کو ڈرایا۔ پھر آپ نے۔اتنی بلند آواز سے جو مسجد سے باہر پہنچ رہی تھی۔ فرمایا۔ قسم ہے خدا کی (کہ میں نے خدا کے حکموں کو اتنا صیح اور پورا پورا پہنچا دیا ہے) کہ لوگ مجھ پر کوئی بات پکڑ نہیں سکتے۔ میں نے صرف وہی حلال کیا ہے جو خدا نے اپنی کتاب میں حلال کیا ہے۔ اور میں نے وہی حرام بنایا ہے۔ جو خدا نے اپنی کتاب میں حرام کیا ہے۔ (یعنی شریعت خدا نے اتاری ہے۔ اور میں نے اس کی تبلیغ کی ہے) اے فاطمہ! رسولؐ خدا کی بیٹی! اور اے صفیہ! رسولؐ خدا کی پھوپھی! اِعْمَلَا لِمَا عِنْدَ اللّٰہِ فَاِنِّیْ لَا اُغْنِیْ عَنْکُمَا مِنَ اللّٰہِ شَیْئًا۔ اللہ کے ہاں کام آنے والے نیک عمل کر لو۔ میں اللہ کے حضور (قیامت کے دن) تمہارے کچھ کام نہ آؤں گا۔ (طبقات ابن سعد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمل سے زندگی بنتی ہے

حضرت انورؐ نے اپنی بیٹی اور پھوپھی کو جو انتہائی قریبی رشتہ دار ہیں۔ صاف کہہ دیا۔ اور ان کو کہہ کر ساری امت کے کان کھول دیئے۔ کہ نجاتِ آخرت کے لئے نیک عمل کرلو۔ قیامت کو اعمالِ صالح ہی کام آئیں گے۔ میں تمہارے کام نہیں آؤں گا۔ یعنی اگر خدا نے پکڑ لیا۔ فَاِنِّیْ لَآ اُغْنِیْ عَنْکُمَا مِنَ اللّٰہِ شَیْئًا۔ میں تمہیں خدا کی گرفت سے نہیں چھڑا سکوں گا۔

بخار کی حالت میں حقوق العباد پر خطبہ

ہوئی ہے روشنی کون ومکاں میں
دیئے غارِ حرا کے جگمگائے

حضرت فضل بن عباس رضؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تشریف لاتے ہوئے دیکھ کر میں آگے بڑھا۔ دیکھا۔ تو آپ کو بخار چڑھا ہوا تھا۔ اور (درد سر کی شدت کی وجہ سے) سر پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔ حضورؐ نے مجھے فرمایا۔ خُذْ بِیَدِیْ یَا فَضْلُ۔ فضل میرا ہاتھ تھام لو۔ ! میں نے آپ کا ہاتھ تھام کر منبر پر لا بٹھایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر آپ نے فرمایا۔ لوگوں میں منادی کر دو۔ (تاکہ سب آکر میرا خطبہ سن لیں۔ چنانچہ منادی کرا دی گئی) جب سب لوگ جمع ہو گئے۔ تو حضورؐ نے **اَمَّا بَعْدُ** کہہ کر ارشاد فرمایا۔ (مسلمانو!) میں تمہارے روبرو اس اللہ کی حمد وثنا بیان کرتا ہوں۔ جس کے سوا کوئی (قولی، بدنی، مالی) عبادت کے لائق نہیں۔ (سنو!) **اجل قریب آ پہنچی ہے۔** ڈر ہے **کہ میرے ذمہ کسی کا کوئی حق باقی نہ رہ جائے۔** اس لئے علی الاعلان کہتا ہوں۔ کہ جسے میں نے کوئی جسمانی ایذا پہنچائی ہو۔ وہ اٹھے اور مجھ سے جسمانی بدلہ لے لے! تم جانتے ہو۔ کہ میری طبیعت میں بخل اور کینہ نہیں ہے۔ اور نہ یہ میرے لائق ہے۔ تم میں سے میرے نزدیک سب سے بڑھ کر پیارا وہ ہے۔ جو آج صاف صاف کہہ دے۔ کہ میرا یہ حق آپ پر ہے۔ اور پھر وہ اپنا حق مجھ سے وصول کر لے۔ یا معاف کر دے۔ تاکہ میں پاک صاف ہو کر اللہ سے ملوں۔ (مجلس سے کوئی نہ بولا) پھر حضورؐ نے فرمایا۔ ایک دو دفعہ کہنے سے کام نہیں بنتا۔ مجھے بار بار کہنا پڑے گا۔ یہ کہہ کر آپ منبر سے اتر آئے اور نماز ظہر ادا کی ——

(طبقات ابن سعد)

زندگی میں حقوق کا فیصلہ کر لیں | حقوق الناس کے بارگراں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے جتنی جلدی ہو سکے، سبکدوش ہو جائیں - زبان اور ہاتھ کی طرح طرح کی ایذاؤں کے فیصلے اپنی پہلی فرصت میں کریں قرضوں اور امانتوں کے تصفیئے امروز و فردا میں چکا دیں تاکہ آنکھیں بے نور ہونے سے پہلے حقوق العباد کے آئینہ میں رضائے الٰہی کا طلعتِ زیبا دیکھ لیں!

مہاجرین اور انصار کو خطاب

تبسم بار ہیں شبنم کی بوندیں!
کہ ابرِ فیض نے موتی لٹائے

رحمتِ عالم بیمار ہیں اور بیماری روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ انصار گھبرا رہے ہیں۔ اور بیتابی کے عالم میں دولت کدہ کے گرد جمع ہو رہے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جان نثاروں کے ہجوم کی اطلاع پاکر دوسروں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر گھر سے باہر نکلتے ہیں۔ اور مسجد میں آکر منبر کے پہلے ہی زینہ پر جلوہ فرما ہو جاتے ہیں۔ صحابہؓ بڑے ادب سے منبر نبوی کو گھیر لیتے ہیں۔ حضرت انورؐ خدا تعالےٰ کی حمد وثنا کے بعد جریدہ عالم پر خطبہ ذیل ثبت فرماتے ہیں لوگو! معلوم ہوتا ہے۔ کہ تم اپنے نبیؐ کی موت سے ڈرتے ہو۔ (بتاؤ؟) کیا کوئی نبی مجھ سے پہلے اپنی امت میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سدا رہا۔ جو میں سدا رہتا۔ دیکھو۔ میں اپنے پروردگار سے ملنے والا ہوں۔ اور تم لوگ (میرے بعد) مجھ سے ملنے والے ہو۔ میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ پہلے پہل ہجرت کرنے والے مہاجرین کے ساتھ بھلائی کرنا۔ اور مہاجرین کو بھی ایک دوسرے کے ساتھ خیرخواہی کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ (سنو!) خدا تعالےٰ نے (قرآن میں) فرمایا ہے۔ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔ قسم ہے عصر کی انسان سب گھاٹے اور خسارے میں ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں۔ اور آپس میں ایک دوسرے کی حق اور صبر کے ساتھ خیرخواہی کرتے ہیں" یاد رکھو۔ تمام امور خدا تعالیٰ کی اجازت سے سرانجام پاتے ہیں۔ کسی کام کی تاخیر تمہیں اس کام کی تعجیل پر آمادہ نہ کرے۔ خدا تعالیٰ مجبور نہیں۔ کہ وہ کسی کی تعجیل پر جلدی کرے۔ کیا کوئی اللہ پر غالب آ سکتا ہے، اللہ کو دھوکہ دینے والے آپ دھوکا میں ہیں! ایسا نہ ہو کہ تم کج رو بن کر خدا کی زمین میں فساد اور بیداد پھیلاتے پھرو۔ اور رشتے ناطے توڑنے لگ جاؤ۔ میں تم کو اس بارے میں بھی وصیت کرتا ہوں کہ انصار کے ساتھ خیرخواہی سے پیش آنا۔ کیونکہ انصار ہی تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ جنہوں نے تم کو اور (تمہارے) ایمان کو جگہ دی۔ (یاد رہے) ان کے ساتھ احسان اور نیکی ہی کرتے رہنا۔ انصار نے تم کو اپنے پھلوں میں شریک نہیں کیا؟ کیا انہوں نے اپنے گھروں کو تمہارے لئے فراخ نہیں کیا، کیا انہوں نے اپنی ضرورتوں کے ہوتے ہوئے تمہاری ضرورتوں کو پورا نہیں کیا؟ (بھولو نہیں!) تم میں سے جو شخص دو آدمیوں کے درمیان بھی قاضی بن جائے۔ میں اس کو حکم دیتا ہوں کہ وہ انصار کے نیکوں کی نیکیاں قبول کرتا رہے۔ اور ان کی برائیوں سے متجاوز رہے۔ (یاد رکھو کہ) ان پر کسی کو اختیار نہ کرنا۔ دیکھو میں آگے جا رہا ہوں۔ اور تم میرے پیچھے آ رہے ہو۔ میرے اور تمہارے ملنے کی جگہ حوض کوثر ہے۔ کل قیامت کو جو کوئی تم میں سے مجھے ملنا چاہتا ہے۔ اور میرے حوض پر اترنا چاہتا ہے۔ تو اس کو چاہیئے۔ کہ اپنے ہاتھ اور زبان قابو میں رکھے۔ ان سے سوائے نیک کاموں کے اور کوئی کام نہ کرے (یاد رکھو) گناہوں سے خدا کی نعمتوں میں تغیر آ جاتا ہے۔ جب تک لوگ اچھے اور نیک رہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان پر رحمدل حاکم مقرر کرتا ہے۔ اور جب لوگ بدکردار ہو جاتے ہیں۔ تو ان پر حاکم بھی ایسے مسلط کئے جاتے ہیں۔ جو ان کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتلائے آلام رکھتے ہیں۔ (سیرت النبویہ)

رحمتِ عالم اور مصائب کے پہاڑ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دین اسلام کی تبلیغ میں بڑی مصیبتیں اور تکلیفیں برداشت کیں۔ دکھوں بھری زندگی گزاری۔ غموں اور رنجوں میں شب و روز بسر کیے۔ عقیدہ توحید کے افشا کی خاطر مصائب کے پہاڑ سہے۔ حضورؐ کی تکلیف کے برابر کسی کو تکلیف نہیں پہنچی۔ آخری مرض میں امت کی ڈھارس بندھانے کے لئے ارشاد فرماتے ہیں:۔

(میری امت!) جس کسی مومن انسان کو کوئی مصیبت پہنچے تو اسے میری مصیبت یاد کرکے اپنی مصیبت پر صبر کرنا چاہیئے (سنو!) فَاِنَّ اَحَدًا مِّنْ اُمَّتِیْ لَنْ یُّصَابَ بِمُصِیْبَۃٍ بَعْدِیْ اَشَدَّ عَلَیْہِ مِنْ مُّصِیْبَتِیْ۔ میرے بعد میری امت میں سے کسی کو مجھ سے بھاری مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (ابن ماجہ)

کوئی دافع بلا اور مشکلکشا نہیں ہے

مذکورہ ارشادِ نبویؐ سے ثابت ہوا۔ کہ سرورِ کائنات پر اتنی تکلیفیں اور مصیبتیں آئی ہیں کہ امت میں سے کسی پر نہیں آئیں اور نہ آئیں گی۔ کیا سید ولد آدم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی ذات سے مصائب و مشکلات کو ٹال سکے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ! تو اور کون ، لوگوں کی مصیبتوں اور دکھوں دردوں کو ٹال سکتا ہے ؟ معلوم ہوا۔ کہ یہ عقیدہ شرکیہ ہے ۔ کہ حضورؐ دافع بلا ، مشکل کشا اور حاجت روا ہیں۔ یا اولیاء اللہ آئی بلاؤں کو ٹال دیتے ہیں۔

یاد رکھیں۔ کہ انبیاء پر ساری امت سے بڑھ کر مصیبتیں آتی ہیں۔ اس میں یہ حکمت ہے کہ انبیاء مصائب پر صبر کرتے ہیں۔ اور خدا ان کے درجے بلند کرتا ہے ۔ اتنے بلند کہ کوئی امتی ان درجوں کو پا نہیں سکتا ۔ اور دوسری حکمت انبیاء و اولیاء پر مصائب کے پہاڑ گرنے کی یہ ہے ۔ کہ امت کے لوگوں کو معلوم ہو جائے ۔ کہ جب خدا کے نہایت مقرب اور پیارے بندے اپنی ذات سے مصائب و آلام دور نہیں کر سکتے ۔ بلکہ انہیں خدا کی رضا کے آگے سر تسلیم خم کرنا پڑتا ہے ۔ تو وہ ہماری فریاد کو کیونکر پہنچ سکتے ہیں ؟

جب بیماری شدت اختیار کرتی

حضرت انسؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں ۔ کہ جب رسول

لہ قرآن کہتا ہے۔ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ (پ ۷ع) اور اے پیغمبرؐ اگر خدا تجھے (کسی طرح کا) ضرر پہنچائے ۔ تو سوائے خدا کے کوئی اسے دور کرنے والا نہیں ہے ۔" یعنی حضورؐ خود بھی اپنی ذات سے مصائب دور نہیں کر سکتے !

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری (تپ محرقہ) شدت اختیار کرتی۔ تو آپ کو غشی ہو جاتی۔ (یہ حالت دیکھ کر) حضرت فاطمہؓ نے کہا۔ وَاکَرْبَ اَبَاہُ۔ (آہ) میرے باپ کو کتنی سخت تکلیف ہے۔ حضورؐ نے فرمایا۔ لَیْسَ عَلٰی اَبِیْکِ کَرْبٌ بَعْدَ الْیَوْمِ۔ (فاطمہ! آج کے دن کے بعد تیرے باپ کو کوئی تکلیف نہیں ہے۔ پھر جب سید الکونین نے وفات پائی۔ تو حضرت فاطمہؓ نے (مارے غم کے) کہا۔ میرے باپ نے (خدا کے بلانے کو) قبول کیا۔ اور آپ خدا کے حضور پہنچ گئے۔ جنت الفردوس میں تشریف لے گئے۔ ہم آپ کی وفات کی خبر (خدا کو سنا کر) جبریلؑ کو پہنچاتے ہیں۔ (کہ اب تیرا وحی لیکر آنا موقوف ہو گیا ہے۔) پھر رحمتؐ للعالمین دفن کئے گئے۔ تو حضرت فاطمہؓ نے (اندوہ و رنج سے) کہا۔ اے انسؓ! کیونکر گوارا کیا تم صحابہ کے جیوں نے کہ ڈالو تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی۔ (بخاری شریف) یعنی حضورؐ کو کس دل گردہ سے تم نے دفن کیا۔ رحمتؐ عالم کو قبر میں لٹا کر ان پر مٹی ڈالتے وقت تم پر کیا گزری!

— آہ — !!

رحمتؐ عالم کی قبر اطہر کے جنوب کی طرف

اس سراپا معاصی نے مورخہ ۷ مئی[1] ۱۹۶۴ء بروز جمعرات

[1] اس سال حج ۲۱ اپریل ۱۹۶۴ء بروز منگل ہوا تھا۔ ۹ ذی الحجہ ۱۳۸۳ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواجہ گیہاں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر کی زیارت کا شرف پایا۔ آنکھ روزن سے حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ رہی تھی اور ساتھ ہی جناب رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین کا منظر خون کے آنسو رُلا رہا تھا۔ کہ یہی وہ مقام ہے جہاں رونق بزم دودہ عالم، خیر مجسم، فضل ممثل، ہادی اکبر، مصلح اعظم، صورت احسان، پیکرِ رحمت کی **رُوحِ پاک** (اولاد آدم کی روحیں اس پر قربان) تفس عنصری سے پرواز کر گئی تھی۔ اور جاں نثار صحابہ رضی اللہ عنہم نے قیامت خیز رنجوں اور اندوہوں کے ساتھ راہ نورد جادہ اسراء کو یہاں دفن کیا تھا۔

قدموں میں ڈھیر اشرفیوں کا لگا ہوا
اور تین دن سے پیٹ پہ پتھر بندھا ہوا
ہیں دوسروں کے واسطے سیم و زر و گہر
اپنا یہ حال ہے کہ ہے چولھا بجھا ہوا
کسریٰ کا تاج روندنے کو پاؤں کے تلے
اور بوریا کھجور کا گھر میں بچھا ہوا
دستِ دعا انہیں کیلئے عرش تک بلند!
ہے جس کی آستین میں خنجر چھپا ہوا
بوتے رہے جو رستہ میں کانٹے تمام عمر
پھولوں میں ایک ایک ہے آکر تلا ہوا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احسان کی نوید سپید و سیاہ کو
سب کے لئے دریچہ رحمت کھلا ہوا

مرقد پُر انوار کو دیکھکر حضرت فاطمہ رضؓ کے وہ کلمات یاد آگئے۔ اے انسؓ! کیونکر گوارا کیا تمہارے جیوں نے کہ مٹی ڈالو تم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر، نظر اوپر اٹھی تو رحمتِ عالمؐ کی قبر اطہر کے جنوب کی طرف آیۂ ذیل لکھی دیکھی

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

تمام مخلوق جو روئے زمین پر ہے سب فنا ہو جانیوالی ہے اور (صرف) تمہارے پروردگار کی ذات باقی رہ جائیگی جو بڑی عظمت والی اور بزرگ (ذات) ہے۔"

گویا

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝

اے پیغمبرؐ! بیشک تم کو بھی مرنا ہے اور بیشک انکو بھی مرنا ہے!

کا حشر بپا ہے

لاکھوں درود و سلام ہوں ان صاحبِ مرقدِ پُر انوار پر

کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُدھر لاکھوں ستاروں سے ہے بزمِ کہکشاں روشن
اِدھر اِک شمع روشن ہے مگر دو نوں جہاں روشن

کتاب و سنّت کو مضبوط پکڑے رکھنا

حضرت مالک بن انسؓ بطریقِ ارسال روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں تم میں دو چیزیں چھوڑ چلا ہوں۔ جب تک ان دو ہی کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے۔ ہرگز ہرگز گمراہ نہ ہوگے۔ کِتَابَ اللّٰہِ وَسُنَّۃَ رَسُوْلِہٖ اور وہ چیزیں ہیں اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت۔ (موطا)

مُلاحظہ:۔ مسلمان بھائیو! غور کرو۔ کہ رحمتِ عالم نے امت کو ہدایت پر قائم رہنے کے لئے دو چیزیں دی ہیں۔ ایک قرآن اور دوسری سنت۔ جب تک ہمارا عمل صرف قرآن و حدیث پر ہے۔ گمراہی سے نجات اور ہدایت پر عمل کی بشارت ہے۔ پھر مسلمانوں کو چاہئے کہ صرف قرآن و حدیث کو عمل کے لئے مضبوط پکڑ کر انکے ماسوا سے بے نیاز ہو جائیں۔

قبر پرستی کی ممانعت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہیں۔ طاقت جواب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے رہی ہے۔ غشی پر غشی آ رہی ہے۔ کرب و اضطراب درپئے آزار ہیں۔ تپ محرقہ کی شدت اور حرارت نے رحمت عالم کو بہت بےچین کر رکھا ہے۔ وفات میں صرف پانچ دن باقی رہ گئے ہیں۔ اس بخار میں بڑی پرہیز اور آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر لوگ کروٹ بدلنے کی اجازت نہیں دیتے لیکن ایسے نازک وقت میں بھی جناب رحمت للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم ضروری مسائل لوگوں کو بتانا چاہتے ہیں۔ توجہ سے سنیئے:۔

مجھ پر سات مشکیں پانی بہاؤ

بخار کی تیزی اور شدت اُٹھنے اور کلام کرنے میں مانع ہے سر درد و کرب، بے چینی، گھبراہٹ، تپش بہت زیادہ ہے۔ اور بخار کا درجہ حرارت بڑھ گیا ہے۔ امت کے غم خوار۔ (ہماری جانیں قربان) خاص خاص ضروری احکام اور مسائل سنانا چاہتے ہیں۔ اس لئے بخار کا درجہ حرارت ہلکا (LOW) کرنے کی غرض سے اپنی بیبیوں کو حکم دیتے ہیں۔ کلیجہ تھام کر سنیں:۔

ھَرِیْقُوْا عَلَیَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ اَوْکِیَتُھُنَّ لَعَلِّیْ اَعْھَدُ اِلَی النَّاسِ۔ (بخاری شریف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھ پر سات مشکیں پانی بہاؤ، جن کے منہ (پورے) نہ کھلے ہوں۔ تاکہ میں مجمع میں جاکر خطاب کروں"
تاجدارِ عالم بطحاءؐ اِس وقت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھرؐ[1] میں ہیں۔ دوسری ازواج مطہرات بھی یہاں موجود ہیں۔

نُصَبُّ عَلَيْہِ مِنْ تِلْكَ الْقِرَبِ حَتّٰى طَفِقَ يُشِيرُ اِلَيْنَا بِيَدِہٖ اَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ۔ (بخاری شریف)

ازواج مطہرات نے تعمیل حکم میں سرورِ کائناتؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر پر پانی کی سات مشکیں بہانا شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ حضور انورؐ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا۔ بس تم نے میرا حکم پورا کر دیا۔

قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى النَّاسِ فَصَلّٰى بِہِمْ وَخَطَبَہُمْ (بخاری شریف)

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (بخار کی شدت میں تخفیف پاکر) گھر سے مسجد میں تشریف لے گئے۔ لوگوں کو نماز پڑھائی — اور انہیں خطاب فرمایا"
یہ حضور انورؐ کی وفات سے پانچ روز قبل منبر پر آخری مجلس تھی۔ (صحیح مسلم)

[1] یہ وہی گھر ہے جہاں خواجہ دوسرا اس وقت مدفون ہیں!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل کی اتھاہ گہرائیوں میں اترنے والا منبر نبوی ﷺ پر سرورِ کونین کا آخری خطاب

تین اہم وصیتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات سے پانچ روز قبل فرمایا۔ (سنو!) ہر نبی کے لئے اس کی امت میں سے ایک خلیل ہوتا ہے۔ میرے خلیل **ابوبکرؓ صدیق** ہیں۔ خبردار! تم سے پہلی امتوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنا لیا تھا۔ میں تمہیں بسختی تمام منع کئے دیتا ہوں۔ (کہ تم بھی ان ملعون امتوں کی طرح ولیوں، بزرگوں، شہیدوں اور اولیاء اللہ کی قبروں کی پرستش شروع نہ کر دینا۔ کہ ان پر رکوع سجود۔ قیام، طواف، نذریں، نیازیں اور دعائیں کرنے لگ جاؤ) الٰہی گواہ رہ! الٰہی گواہ رہ! الٰہی گواہ رہ! میں نے انہیں تبلیغ کر دی ہے (قبر پرستی سے بہ سختی تمام منع کر دیا ہے) پھر آپ پر غشی کی حالت ہو گئی۔ پھر افاقہ ہوا۔ تو) فرمایا۔ میں تمہارے ماتحتوں (عورتوں) غلاموں (نوکروں) کے بارے میں اللہ کو بیچ میں ڈالتا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا کو یاد دلا کر تاکید کرتا ہوں۔ کہ انہیں پیٹ بھر کر کھانے کو دینا۔ تن ڈھانپنے کو کپڑا دینا۔ ان سے بد سلوکی، ناانصا... اور سختی نہ کرنا۔ بلکہ نرم کلامی اور دلجوئی کرنا۔ (طبرانی شریف)

رحمتِ عالم تپِ محرقہ سے چودہ روز بیمار رہے

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تپِ محرقہ (ٹایئفائڈ) تھا۔ چودہ روز بیمار رہے۔ اور اسی بیماری میں دنیا سے رخصت ہو گئے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اس بخار نے آپ کے تن بدن میں ایک آگ سی لگا دی تھی: دردِ سر کی شدت غشی، بے چینی اور گھبراہٹ از حد تھی۔ با ایں ہمہ قبروں کی پوجا پاٹ اور پرستش سے امت کو روکنا اس قدر ضروری تھا۔ کہ آپ نے شدتِ مرض کے دوران بخار کی حرارت اور حدت کو پانی کی سات مشکوں سے فرو کر کے ارشاد فرمایا۔ اِنِّیْ اَنْہَاکُمْ عَنْ ذَالِکَ — میں تمہیں قبروں کی پرستش سے بہ سختی تمام منع کرتا ہوں۔" اس سے امت کو سوچنا چاہیئے۔ کہ جس کام سے حضور انورؐ نے شدتِ مرض میں اتنی تکلیف اٹھا کر منع کیا ہے۔ اس کام سے باز رہیں۔ یعنی بزرگوں، ولیوں اور شہیدوں کی قبرو... پہ نہ عرس کریں۔ نہ میلے لگائیں۔ نہ نذریں نیازیں چڑھائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ قیام، طواف، سجدہ، اعتکاف کریں۔ نہ اہل قبور کو مصائب میں پکاریں۔ نہ استمداد کریں۔ بلکہ قبروں کی زیارت محض موت کو یاد کرنے کی نیت سے کیا کریں۔ اور خدا سے اہلِ قبور کے لئے بخشش مانگیں۔

قبروں کو سجدہ گاہیں نہ بنانا

حضورؐ نے چودہ روز بیماری میں ایک دن فرمایا۔ (گوش ہوش سے سنیں!)

حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ فرماتی ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس مرض میں، کہ جس سے وہ جانبر نہ ہو سکے فرمایا۔ اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے۔ کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ حضرت عائشہ رضؓ نے فرمایا۔ کہ اگر قبر پرستی کا ڈر نہ ہوتا۔ تو رسولؐ خدا بھی اپنی قبر عام گزرگاہ پر بنواتے۔ آپ کو خوف تھا۔ کہ کہیں ان کی قبر مسجد (یعنی سجدہ سجود، طواف و اعتکاف، نذر نیاز اور دعا و فریاد کی جگہ) نہ بنالی جائے۔ اس لئے آپ کی قبر حجرہ عائشہ میں بنائی گئی۔ (بخاری شریف)

یہود و نصاریٰ کے لعنتی کاموں سے حذر کرو

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے۔ کہ جب رسول

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے۔ تو رشدت مرض کے باعث اپنے منہ پر چادر ڈالنے لگے۔ جب سانس گھٹنے لگتا۔ تو منہ کھول دیتے۔ آپؐ نے اسی حالت میں فرمایا۔

اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے۔ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہیں، مسجدیں بنا لیا۔ حضورؐ نے یہ فرما کر اپنی امت کو اس ملعون کام سے ڈرایا۔" (بخاری شریف)

بنانا نہ تربت کو میری صنم تم

عطاء بن یسار سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خداوندا! تو میری قبر کو بت نہ بنانا۔ کہ (نذر، نیاز، سجدہ سجود، قیام طواف اور دعا و پکار سے) پوجی جائے۔ ان لوگوں (یہود و نصاریٰ) پر اللہ کا سخت غضب اترا۔ جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنا لیا۔ (رواہ مالک مرسلاً)

ملاحظہ:۔ حضورؐ کی مذکورہ دعا قبول ہوگئی ۔ واقعی آپ کی قبر بت نہیں بنی۔ اور نہ پوجی گئی۔ یعنی آج تک قبر اطہر پر نہ عرس ہوا۔ نہ تاریخ معین کو میلہ لگا۔ نہ قبر شریف کا طواف ہوا۔ نہ قیام نہ اعتکاف اور نہ وہاں نذر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور نہ نیاز چڑھی۔ اور نہ دعاء پکار ہوئی۔ یہ عبادت کے کام آج تک وہاں نہیں ہوئے۔ صلی اللہ علیہ وسلم!

مزاروں کو عبادت گاہ نہ بناؤ

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہیں۔ اور یہ بیماری مرض الموت ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔ اِنِّیْ مُفَارِقٌ لِلدُّنیا۔ میں دنیا کو چھوڑنے والا ہوں۔ رحمت عالم اس بیماری میں بڑی اہم وصیتیں فرما رہے ہیں۔ قبر پرستی سے بار بار منع کر رہے ہیں۔ چنانچہ مزید ارشاد ہوتا ہے۔ یہ ارشاد بھی صوفی، مرشد، پیر، گدی نشین، صاحبزادے اور مجاور حضرات توجہ سے سنیں۔ اور سب مسلمان بھائی بھی غور کریں۔ (خدا سب کے لئے عمل کے دروازے کھول دے) ارشاد ہوتا ہے:۔

اَلَا وَ اِنَّ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ کَانُوْا یَتَّخِذُوْنَ قُبُوْرَ اَنْبِیَآءِ ھِمْ وَصَالِحِیْھِمْ مَسَاجِدَ اَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ اِنِّیْ اَنْھَاکُمْ عَنْ ذَالِکَ ۔ (صحیح مسلم)

(سنو! سنو) خبردار! تم سے پہلے لوگوں نے اپنے نبیوں، ولیوں اور نیک لوگوں کی قبروں کو عبادت گاہیں بنا لیا تھا۔ (یاد رکھو) خبردار! تم قبروں کو سجدہ گاہیں، عبادت گاہیں نہ بنانا۔ (سنو!) میں تمہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کام سے بہ سختی تمام منع کرتا ہوں"

قبر پرستی اتنی بری اور خطرناک ہے۔ جہنم میں لے جانے والی آفت ہے۔ کہ حضورؐ کو اس کے متعلق بار بار حکم دینا پڑا۔ چنانچہ اسی بیماری کی حالت میں ایک دن پھر ارشاد فرمایا۔

قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ مَسَاجِدَ۔ (طبقات ابن سعد)

برباد کرے اللہ یہود و نصاریٰ کو، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہیں بنا لیا"

قبروں کی نذریں

نیازیں کھانے، ان پر سجدے کرنے، طواف، اعتکاف اور عرس رچانے والے یہود و نصاریٰ کے لئے حضورؐ نے "اللہ لعنت کرے"۔ "برباد کرے"۔ "پھٹکارے" ۔ غارت کرے" کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ سوچئے۔ اِک رحمت للعالمین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن فعلوں پر لعنت، پھٹکار، بربادی، غارت بھیجیں۔ وہ فعل کتنے برے، زبوں اور جہنم بردوش ہوسکتے ہیں۔ اقبالؒ فرماتے ہیں۔ ؎

بتوں سے تجھ کو امیدیں خدا سے ناامیدی
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحمتِ عالمؐ نے اپنی قبر کے متعلق دعا کی!

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا یُّعْبَدُ

خداوندا! میری قبر کو بُت نہ بنانا کہ وہ پوجی جائے!

غور کریں۔ کہ جہاں رحمتِ عالمؐ نے اپنی مرض کے دوران ہر قسم کی قبر پوجا سے بار بار منع کیا ہے۔ اور جن پہلی امتوں نے اپنے انبیاء اور صلحاء کی قبروں کو پوجا تھا۔ ان پر لعنت فرمائی اور امت کو بار بار اس لعنتی فعل سے منع فرمایا۔ وہاں حضور انورؐ نے اپنی قبر بننے والی قبر کے بارے میں بھی اللہ سے دعا کی۔ کہ خداوندا! میری قبر کو بت نہ بنانا۔ کہ اس کی پوجا ہو۔ قبر کی پوجا اور عبادت اس طرح ہوتی ہے۔ کہ وہاں سال بہ سال میلہ لگے۔ یعنی عرس ہو۔ قبر کا طواف ہو، سجدے ہوں۔ اعتکاف ہو، قبر پر نذریں چڑھائی جائیں۔ صاحب قبر کو رو رو کر اپنے دکھڑے سنائے جائیں۔ اسے حاجت روائی کے لئے پکارا جائے۔ یہ سب عبادت کے کام ہیں۔ جو اللہ کے لئے مختص ہیں۔ جب یہ کام قبر پر کئے جائیں۔ تو قبر بت بنتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سرور عالمؐ کی دعا قبول فرمائی۔ اور حضورؐ کی قبر اطہر پر مذکورہ کاموں میں سے آج تک کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کام نہیں ہوا۔ نہ قبر پاک پہ عرس ہوا ہے۔ نہ اسکا طواف ہوا۔ نہ وہاں بیٹھ کر کسی نے چلہ کشی کی ہے۔ نہ قبر پر نذر نیاز، چڑھاوا چڑھا ہے۔ نہ کسی نے آج تک قبر پہ سجدہ کیا ہے۔ نہ کسی نے حضورؐ سے دعا کی ہے۔ نہ حضور الوزہؐ کو حاجت روائیوں اور مشکل کشائیوں کے لئے پکارا ہے۔ لیکن ــــ

وائے بر حالِ ما

کہ جس امت کو حضورؐ نے بار بار تاکید کی۔ کہ قبر پرستی سے باز رہیں۔ وہ امت بزرگوں اور ولیوں کی قبروں پر عرس رچا رہی ہے۔ میلے لگا رہی ہے۔ قبروں پر سجدے، طواف، اور اعتکاف بھی ہوتے ہیں۔ نیازیں چڑھتی ہیں۔ لاکھوں روپے صاحبِ قبر کی نذر ہوتے ہیں۔ لوگ رو رو کر صاحبِ قبر کو پکارتے ہیں۔ اور ان سے حاجت روائیاں اور مشکل کشائیاں چاہتے ہیں۔ کیا یہ قبر پرستی نہیں ہے؟ صد حیف! امت اپنے پیارے پیغمبرؐ کی آخری بیماری کی وصیت کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ اور دھڑلے سے قبریں پوج رہی ہے۔ اور قبروں کی پوجا کا اچھا خاصا کاروبار کر رہی ہے۔ علامہ اقبالؒ نے سچ کہا ہے ؎

جنکو آتا نہیں دنیا میں کوئی فن تم ہو نہیں جس قوم کو پروائے نشیمن تم ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بجلیاں جس میں ہوں آسودہ وہ خرمن تم ہو — بیچ کھاتے ہوں جو اسلاف کے مدفن تم ہو
ہو نکو نام جو قبروں کی تجارت کرکے
کیا نہ بیچوگے جو مل جائیں صنم پتھر کے

حضرت خاتم النبیین کا حکم امت کے نام!

لَا تَجْعَلُوْا قَبْرِیْ عِیْدًا۔ (مشکوٰۃ)

(میری امت! خبردار!) میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا۔"
یعنی میری قبر پر عرس نہ کرنا۔ میلہ نہ لگانا۔ میلاد نہ کرنا۔ سالگرہ نہ منانا۔

دور حاضر کے پیروں، صاحبزادوں، درویشوں، فقیروں گدی نشینوں سے ہم بہ ادب پوچھتے ہیں۔ کہ وہ داور محشر کے حضور جواب دہی کے وقت کو سامنے رکھ کر بتائیں۔ کہ جب سید الکونین والثقلین کی قبر پاک پر عرس، میلہ، نذر، نیاز، سجدہ، طواف، چلہ کشی، اور دعاء و التجا منع در منع ہے۔ حرام اور شرک ہے۔ تو آپ لوگوں کا اپنے آباؤ اجداد اور بزرگوں کی قبروں پر میلے عرس کرنے سے نذروں نیازوں اور چڑھاووں کے ہزاروں روپے کھانے سے سادہ دل مسلمانوں کو قبروں کے طواف اور سجود کرانے سے اور انہیں صاحب قبر سے استمداد کے لئے حکم دینا۔ کیونکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روا ہوگیا ہے ؟ یاد رکھیں۔ کہ قرآن اور سُنت کی سچی بات سننے والے پر وہابی کی پھبتی کس کر جان چھڑانے سے قیامت کو جان نہیں چھوٹے گی !! آہ ہے

بجھ گیا وہ شعلہ جو مقصودِ ہر پروانہ تھا

کعبہ کے طواف کی مانند خواجہ اجمیری کی قبر کا طواف

بزنس، لائن پر قبر کا کاروبار

آپ یہ سُن کر حیران ہوں گے۔ کہ جیسے کاروباری کمپنیاں دفتر کھولتی ہیں۔ کلرک اور ایجنٹ رکھتی ہیں۔ اور بزنس کارس پانڈنس (کاروباری خط وکتابت) کرتی ہیں۔ بالکل اسی طرح اجمیر میں خواجہ معین الدین رحمتہ اللہ علیہ کی قبر کے سجادہ نشینوں نے بزنس لائن پر دفاتر کھول رکھے ہیں۔ ٹائپ شدہ خطوط اور مطبوعہ اشتہاروں کے ذریعہ خواجہ علیہ الرحمتہ کی قبر کی تجارت کا ایڈورٹائز منٹ کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ ہمارے ایک محترم دوست کو سیالکوٹ میں اجمیر سے ایک مطبوعہ خط اور ایک تعویذ موصول ہوُا ہے۔ خط کی ایک طرف اُردو عبارت ہے اور دوسری طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگریزی زبان میں ــــ صرف مطلب ہے۔ شائع کرنے والے پیر سید معشوق علی از درگاہِ اجمیر ہیں۔
اُردو میں مسلمانوں کو دعوت دی گئی ہے۔ کہ وہ رجب کے مہینے میں اجمیر آئیں۔
کہ اس ماہ میں فریاد رسِ بیکساں[1] شہنشاہِ ہندوستان خواجہ، معین الدین چشتی کا عرس منعقد ہوتا ہے۔ اے عقیدت مندانِ خواجہ آؤ۔ اور سرکارِ غریب نواز میں حاضر ہو کر اپنی جھولیاں گوہرِ مقصود سے بھر لو ؎

ہر درد[2] کی ملی ہے دوا ان کے نام سے
دیتا ہے ہر مراد خدا ان کے نام سے

خط کی دوسری طرف انگریزی میں مسلمانوں کو بلانے کے لئے جنتی دروازے سے گزرنے کی خوشخبری دی گئی ہے۔ ملاحظہ ہو:۔

DURING URS SHARIF THE JANNATI
DARWAZA OF ROUZA MUBARAK

[1] بیکسوں کی فریادرسی یہ ہوتی ہے کہ آئے دن بیس بیس پچیس پچیس ہزار مسلمان لٹ پٹ کر گھر بار کر کے پاکستان آتے ہیں۔ اور کبھی جبل پور کے مسلمانوں کو زندہ گھروں کے اندر جلا دیا جاتا ہے۔ اور کبھی کلکتہ میں مسلمانوں کے خون کی ہولی کھیلی جاتی ہے۔ [2] صفحہ ۸۰ پر ملاحظہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

REMAINS OPENES CONTINUESLY FOR SIX DAYS.

عرس شریف کے دوران میں روضہ مبارک کا جنتی دروازہ چھ دنوں تک کھلا رہتا ہے ؎

نوٹ:۔ کس قدر جسارت ہے کہ ایک فرضی جنتی دروازہ بناکر لوگوں کو اس دروازے سے گزار کر جنت کا سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔ اور اس سرٹیفکیٹ کی سینکڑوں روپے فیس وصول کی جاتی ہے۔ شاباش سپوتو!

قبر کا سات مرتبہ طواف

MILLIONS OF DEVOTEES FROM DIFFE-RENT PARTS OF THE WORLD ATTEND THIS AUSPICIOUS OCCASION EVERY YEAR, ENTER IN THE JANNATI DAR-WAZA AND MAKE TWAF 7 TIMES ARROUND THE ROUZA MUBARAK.

؎ حاشیہ ص ۶۹: سب سے بڑا درد ہمارے پیارے بھائیوں ۔ بھارتی مسلمانوں کا ہے کہ انکی جانوں، مالوں، آبروؤں، عصمتوں اور اسلامی شعائر پر ظالم ستم ڈھا رہے ہیں۔ قبر خواجہ کے تاجروں کو سب سے پہلے اس درد کا مداوا کرانا چاہیئے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر سال لاکھوں کی تعداد میں عقیدتمند دنیا کے مختلف حصوں سے اس مبارک موقعہ پہ حاضر ہوتے ہیں۔ اور جنتی دروازہ میں داخل ہوکر روضہ مبارک کے گرد سات مرتبہ طواف کرتے ہیں"

ملاحظہ :۔ برادرانِ اسلام خدا را غور کریں کہ یہ اس رسولِ کائنات کی امت ہے۔ جس نے مرض الموت میں بار بار قبر پرستی سے روکا۔ تاکید پر تاکید کی۔ اِنِّیْ اَنْهَاکُمْ عَنْ ذَالِکَ خبردار! میں تم کو بسختی تمام قبروں پر سجدے سجود اور عبادت کے کام کرنے سے منع کرتا ہوں۔ آہ — ! یہ مسلمان ہیں کہ خواجہ اجمیری کی قبر کا سات مرتبہ طواف کرتے کراتے ہیں — جس طرح بیت اللہ کا سات مرتبہ حجاج طواف کرتے ہیں تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں —"

آگے پڑھیے۔ کہ قبر خواجہ اجمیری کا طواف، طوافِ کعبہ سے کم نہیں۔ جگر تھام لیں:۔

THIS SIGHT APPEALS TO THE MUSLIM THAT IT IS NO LESS THAN THE PIOUS ACT OF PERFORMING TWAF ROUND

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

KABA TULLAH BY HAJEES DURING HAJ IN MACCA MUAZZAMA.

خواجہ اجمیریؒ کے مزار کے طواف کا نظارہ مسلمانوں کی روح کو (اس درجہ) خوش کرتا ہے۔ کہ (یہ طواف) کسی طرح بھی کم نہیں، حاجیوں کے اس طواف سے جو وہ مکہ معظمہ میں کعبۃ اللہ کے گرد حج میں کرتے ہیں"۔

مُلاحظہ:۔ حواس قائم رکھتے ہوئے غور کریں۔ کہ خواجہ اجمیریؒ کی قبر کا طواف کعبۃ اللہ کے حاجیوں کے طواف سے کسی طرح کم نہیں۔ قبر کے سات مرتبہ طواف والا شرک تو قوم نوح، قوم عاد، قوم ثمود، قوم شعیب وغیرہ خدا کے عذاب سے تباہ اور ہلاک ہونیوالی مشرک امتوں نے بھی نہیں کیا تھا۔ بلکہ ساری اولاد آدم میں ایک لاکھ کئی ہزار نبیوں کی امتوں میں سے کسی امت نے کعبۃ اللہ کے طواف کی طرح کسی بزرگ کی قبر کا طواف نہیں کیا۔ آہ! امتِ رسولؐ کے سپوت قبرِ خواجہ کو مثل کعبہ قرار دے کر اس کا سات مرتبہ طواف کرا رہے ہیں۔ اور کہہ رہے ہیں کہ یہ طواف، طوافِ کعبہ سے کم نہیں ہے

ع مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگے ہی مسلمان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اتنے ذلیل ہو چکے ہیں کہ دنیا میں کوئی قوم ان کے برابر ذلیل نہیں ہے۔ پھر قبر پرستی ان کو اور لے ڈوبے گی— یہ حوصلے ہیں پروردگار کے — کہ وہ ان کو مہلت دے رہا ہے۔ توبہ کر لو! دیکھو— رسولِ رحمت کی قبر اطہر پر کوئی کام آج تک ایسا نہیں ہوا۔ تم نے یہ کعبۃ اللہ کے طواف کی طرح قبر کا طواف کیوں اختیار کر رکھا ہے۔ خدا کے غضب سے ڈرو— !

آگے چلیئے!۔

I WISH THAT YOU YOUR RELATIVES VISIT HOLY SHRINE PERSONALLY WHICH IS NEXT TO KABA SHARIF.

میں (پیر سید معشوق علی) چاہتا ہوں۔ کہ آپ اور آپ کے اقرباء و احباب اس مقدس درگاہ کی زیارت کریں۔ جو (درجہ میں) کعبۃ اللہ کے بعد ہے۔"

ملاحظہ:- خدا کے غضب سے ڈرو۔ کعبہ کے بعد حرم مدینہ کو بھول گئے؟ مسلمان بھائیو! دیکھ لو۔ رحمتِ عالم نے اپنی آخری بیماری میں کیا کیا وصیتیں کی تھیں۔ اور یہ امت کیا کر رہی ہے۔ پیٹ کے ایندھن کے لئے خدا اور اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے رسولؐ سے کھلم کھلا بغاوت کر رہی ہے۔ پھر سمجھ جاؤ۔ خدا کے غضب سے ڈر جاؤ۔ اور قبر پرستی کے شرک سے باز آ جاؤ!

اب تعویذ ملاحظہ ہو

تعویذ پر لکھا ہوا تھا۔

بگرداب بلا افتاد کشتی　　مدد کن یا معین الدین چشتی

بحق خواجہ عثمان ہارونی　　ضعیفان و شکستان را تو پشتی

تعویذ کے فوائد:- یہ نقش ہر قسم کے خللِ آسیب، نئی پرانی بیماری، مقدمہ میں کامیابی، آفات ارضی و سماوی کی حفاظت اور حفاظتِ جان و مال کے لئے مجرب ہے۔"

ملاحظہ:- تعویذ حفاظتِ جان و مال کے لئے مجرب ہے۔ کہ کوئی ظالم ہندو، سکھ اور جن سنگھی قریب نہیں پھٹک سکتا؟؟ آہ ـــ یہ مسلمان ہیں۔ جو اللہ قادر و قیوم کو چھوڑ کر خواجہ اجمیری سے گرداب بلا میں پڑی ہوئی کشتی کو پار لگوانا چاہتے ہیں۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی کشتیٔ حیات گرداب بلا میں ہے ـــ نادانو! پاکستان میں تعویذ بھیجنے کی بجائے پہلے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھارت میں اس کو آزماؤ۔ پیارے بھارتی مسلمان بھائیوں سے بڑھ کر بھی کوئی ضعیف اور شکستہ ہو سکتا ہے؟ ان کے لئے "لشتی" کب کج کلاہی دکھائے گا؟ (سنو!)

وَمَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (قرآن)

اور نہیں ہے تمہارے لئے سوائے اللہ کے کوئی کارساز اور نہ کوئی مددگار۔"

اے اللہ! ہم سب کے گناہوں کو معاف کر دے پاک و ہند اور سب دنیا کے مسلمانوں کو ہدایت دے صراطِ مستقیم پر چلا — ان کے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول — اور اپنی جناب خاص سے ان سب کی دست گیری فرما: آمین!

وفات سے تین روز قبل فرمایا

حضرت جابرؓ سے روایت ہے۔کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات سے تین روز قبل فرمایا:-

اَلَا لَا يَمُوْتَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللّٰهِ الظَّنَّ ۔ (طبقات ابن سعد)

ہر ایک تم سے وفات تک اللہ تعالےٰ سے خلوص دل سے نیک گمان رکھے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ سے حسنِ ظن رکھیں!

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے ساتھ بڑا مہربان ہے۔ ماں باپ، سب رشتہ داروں اور تمام جہان سے بڑھ کر خیرخواہ اور رحم فرما ہے۔ ایسے رحیم، کریم، ربّ، غفور، ستّار، معبود برحق کے ساتھ بندے کو تازیست نیک گمان رکھنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ پر کبھی بد گمان نہیں ہونا چاہیئے۔ نبیؐ رحمت نے یہ بڑے کام کی بات بتائی ہے۔ کہ بندے اور اس کے خالق مالک رازق پروردگار معبود لازوال کے درمیان — **تعلق** — بے داغ، شفاف اجلا، درخشاں، اور کوثر و تسنیم کے پانیوں کی طرح پاک رہے۔

یاد رکھنا چاہیئے — کہ جو سلوک بھی اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے کرے۔ بندہ اسے اپنے حق میں بہتر جانے۔ اور کبھی بدظنی کو راہ نہ دے۔ اور ناک بھوں نہ چڑھائے۔ کوئی غیر کلمہ زبان سے نکالنا تو رہا ایک طرف — دل پر بھی ناپسند نہ گزرے۔ دیکھیئے! سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا بندہ ہونے کی حیثیت سے اپنے حقیقی مالک اور مختار کل آقا کے حضور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یوں اظہار عبودیت کرتے ہیں :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ۔

اے اللہ! میں تیرا غلام ہوں۔ اور بیٹا تیرے غلام کا ہوں، اور بیٹا تیری لونڈی کا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ جاری ہے میرے حق میں حکم تیرا۔ انصاف ہے میرے حق میں فیصلہ تیرا۔"

رحمت عالم کے الفاظ پر غور کریں۔ اللہ کی جناب میں عرض کرتے ہیں۔ کہ میں تیرا غلام ہوں۔ تیرے غلام کا بیٹا ہوں۔ یعنی میرا باپ بھی تیرا غلام ــــ تیری لونڈی کا بیٹا ہوں۔ یعنی میری ماں بھی تیری لونڈی ــــ گویا حضرت آدم علیہ السلام تک سب تیرے غلام اور حضرت حوا تک سب عورتیں تیری لونڈیاں ہیں۔ کسی کو تیری غلامی سے مفر نہیں ــــ سب ہی تیرے عاجز اور محتاج بندے ہیں۔ ان سب میں سے میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی تیرا ایک بندہ اور غلام ہوں اور اتنا تیرا محتاج اور تیرے آگے عاجز ہوں۔ کہ میری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ یعنی میں تیرے آگے محض بے بس ہوں۔ تیرے قبضے میں مسخر، مطیع منقاد اور بے اختیار ہوں۔ جب میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہوئی۔ تو پھر تیرے آگے میرا زور، اختیار اور بس نہ رہا۔ میرے اللہ! تیرا حکم میرے حق میں جاری ہے۔ یعنی تو وہ مختارِ کل اور قادر مطلق حاکم ہے کہ میرے حق میں تیرا حکم ہر حال میں جاری ہے۔ تیرے حکم کے اجرا کو میں ایک لمحہ کے لئے بھی روک نہیں سکتا۔ پلک مارنے تک ٹال نہیں سکتا۔ اے مالک حقیقی! میرے حق میں تیرا فیصلہ عدل ہے۔ یعنی جو فیصلہ بھی تو میرے حق میں کرے۔ عین عدل ہے۔

کتنا حسنِ ظن ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اللہ تعالےٰ پر ___ کہ اللہ کے حکم سے سرتابی کی مجال نہیں۔ اور اللہ کے ہر فیصلے کو اپنے حق میں عدل مانتے ہیں۔ گویا ذاتِ برحق پہ ہر حال میں حسنِ ظن رکھتے ہیں۔ بدظنی کو کبھی دخل نہیں ___ یہی چیز اپنی آخری بیماری میں سرورِ عالم نے امت کو سکھائی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ پہ تمام زندگی نیک گمان ہی رکھنا ___!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتنی پاکیزہ تعلیم ہے۔ اور خالق و مخلوق کا کتنا حسین ما بہ الامتیاز ہے۔ سبحان اللہ! رحمتہ للعالمین کے سوا بندے کو حق غلامی ادا کرنے کا ایسا درس اور کون دے سکتا ہے۔ ؎

وہ لب کشا ہوں تو کلیاں سلام کہتی ہیں
وہ مسکرائیں تو غنچہ بھی پھول ہوتا ہے

امت کے نام آخری پیغام

سیلاب زنگ و نور طلوع سحر میں ہے
تابندہ کہکشاں تری گردِ سفر میں ہے

چودہ روز کی بیماری میں آپؐ نے بہت سی وصیتیں فرمائیں۔ بڑے بڑے اہم احکام سنائے۔ ضروری ضروری باتیں امت کو بتائیں۔ جنہیں آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں اب آپ حضرت رحمتہ للعالمین کی آخری وصیت سنیں۔ ارشاد ہوتا ہے:۔

اَلصَّلٰوۃُ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ۔ (طبقات ابن سعد)

نماز اور اپنے ماتحتوں (یعنی عورتوں، بچوں، غلاموں، نوکروں اور زیر دستوں) کی حفاظت کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز اور عورتوں کی حفاظت

مسلمان بھائیوں کو غور کرنا چاہیئے۔ کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری وصیت **نماز کی حفاظت** اور **ماتحتوں کے ساتھ نیک سلوک** کرنے کے متعلق ہے۔ پھر چاہیئے۔ کہ ہم آج ہی صدق دل سے اللہ کے ساتھ عہد کریں۔ کہ کبھی نماز ترک نہ کریں گے۔ بڑی حفاظت سے پڑھیں گے۔ اور کوئی نماز نہ چھوڑیں گے۔ اور اپنے اخلاق کو اسلام کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کریں گے۔

مردوں کو لازم ہے۔ کہ عورتوں سے متعلق حضورؐ کی وصیت کا پورے طور سے خیال رکھیں۔ ان پر کسی طرح کا ظلم، تشدد یا زیادتی نہ کریں۔ انہیں اچھا کھلائیں، اچھا پہنائیں۔ اور خوش حال رکھنے کی پوری پوری کوشش کریں۔ بیمار ہوں۔ تو اپنی بیماری کی طرح ان کا علاج کرائیں۔ غور کریں۔ کہ حضرت انور صلی اللہ علیہ وسلم آخری وقت بھی عورت سے نیکی، خیر خواہی اور نرمی کرنے کی وصیت فرما گئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

21449

رسولِ رحمت کا آخری کلمہ!

تیری باتوں کے اُجالے تیری یادوں کے چراغ
میری دنیا میں نہیں، چاند ستاروں کا عمل

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں۔ کہ تندرستی کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا — نبی کی روح ہرگز قبض نہیں کی جاتی یہاں تک کہ دکھائی جاتی ہے اس کو جگہ اُس کی (یعنی بہشت میں بلند مقام) پھر اختیار[1] دیا جاتا ہے اُس کو دنیا میں رہنے کا یا اللہ کے پاس جانے کا، حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ فرماتی ہیں۔ کہ جب رسول

[1] انبیاء کی عزت اور بزرگی کے اظہار کے لئے اللہ تعالیٰ بذریعہ جبریلؑ ان کو وفات کے قریب پوچھتا ہے۔ کہ ہمارے پاس آنا چاہتے ہو۔ یا دنیا میں رہنا چاہتے ہو۔ دونوں باتوں میں کون سی بات پسند کرتے ہو۔ انبیاء علیہم السلام اللہ کے پاس جانا ہی پسند کرتے ہیں۔ حضرت انورؐ سے بھی یہی بات پوچھی گئی۔ تو خاصہ خاصانِ رسلؐ نے رفیق الاعلیٰ کو ہی پسند کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی موت کا وقت آیا۔ (یعنے موت کے آثار دکھائی دیئے) تو حضورؐ کا سرمبارک میری ران پر تھا۔ غَشِیَ عَلَیْہِ ۔ حضورؐ بے ہوش ہو گئے۔ ثُمَّ اَفَاقَ۔ پھر (جب) ہوش میں آئے۔
فَاَشْخَصَ بَصَرَہٗ اِلَی السَّقْفِ۔ پھر نگاہ اٹھائی آپؐ نے طرف چھت کے۔"
ثُمَّ قَالَ ۔ پھر فرمایا۔
اَللّٰھُمَّ الرَّفِیْقَ الْاَعْلٰی ۔ اے میرے اللہ! میں نے اختیار کیا رفیق اعلیٰ کو۔"
حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ کہتی ہیں ۔ میں نے کہا۔ اب حضور انورؐ اختیار کرتے ہیں اُس عالم کو ـــ نہیں اختیار کریں گے ہم کو۔ اور میں نے پہچان لیا۔ کہ یہ (رفیق اعلیٰ کو اختیار کرنا) اشارہ ہے اس حدیث کی طرف ـــ جو تندرستی میں آپؐ نے کہا تھا۔ کہ :-

نبی کی روح ہرگز قبض نہیں کی جاتی۔ یہاں تک کہ دکھائی جاتی ہے اُس کو جگہ اُس کی (بہشت میں) پھر اختیار دیا جاتا ہے اس کو ـــ (مطلب یہ کہ حضور انور نے چھت کی طرف نگاہ اٹھا کر اپنی جگہ بہشت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں دیکھ لی۔ اور رفیق اعلیٰ کو اختیار کر لیا)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

فَكَانَ اٰخِرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ اَللّٰهُمَّ الرَّفِيْقَ الْاَعْلٰى۔

سرور رسولاں صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلمہ جو زبان مبارک سے نکلا۔ یہ تھا۔

اَللّٰهُمَّ الرَّفِيْقَ الْاَعْلٰى

اختیار کیا میں نے رفیق اعلیٰ کو۔ (بخاری مسلم)

جناب سید الکونین کی

روح پاک قفس عنصری سے پرواز کر گئی

کروڑوں درود وسلام روح پاک پر

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ کہ خدا کی مجھ پر جو خاص نعمتیں ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات میرے گھر میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میری نوبت میں ہوئی۔
(وفات کے قریب) حضور انورؐ کے سامنے ایک برتن پانی سے بھرا ہوا پڑا تھا۔ حضور انورؐ (شدتِ حرارت کے سبب) اپنے دونوں ہاتھ اس برتن میں داخل کرتے۔ اور پھر چہرہ مبارک پر پھیرتے تھے۔ اور کہتے تھے:-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٌ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ بے شک موت کی سختیاں ہیں۔

ثُمَّ نَصَبَ يَدَهٗ۔ پھر حضورؐ نے (بطور دعا) اپنا ہاتھ (اوپر) اٹھایا۔

فَجَعَلَ يَقُوْلُ فِي الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى۔ اور کہنا شروع کیا۔ شامل کرلے مجھ کو رفیق اعلیٰ میں (بلالے مجھ کو اپنے پاس)

حَتّٰى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهٗ۔ یہاں تک کہ آپؐ کی روح قبض کی گئی۔ اور دستِ مبارک گر پڑا۔"

(بخاری شریف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَ
الْقَائِدِ إِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ إِلَى الرُّشْدِ
نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ
رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا اٰيَاتِكَ وَ
وَأَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى بِعَهْدِكَ وَ
أَنْفَذَ حُكْمَكَ وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ
مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِيْ أَنْ تُوَالِيَهٗ
وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِيْ أَنْ تُعَادِيَهٗ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝

●

ان کے وجود کی نکہت معطر و جاوید
انھی سے شیریں گل و سمن کی فضا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

زندگی کیا لذّتِ عصیاں کی ناداں غور کر
برق رَو دھارے پہ اِک تنکا ہے جو بہ جائے گا
دیکھتے ہی دیکھتے لذّت فنا ہو جائے گی
اور عذاب اس کا ہمیشہ کے لئے رہ جائے گا

المكتبة الرحمانية
۹۹-جے ماڈل ٹاؤن لاہور

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ